Digitized by Khilafat Library Rabwah.

صفحہ ۲۹ و ۳۰ و ۱۵۰ و ۱۷۲ و ۱۹۰ وغیرہ ملاحظہ ترجمہ گورنمنٹ
صفحہ ۲۴ ملاحظہ خریداران اخبار

صفحہ ۱۳۱ و ۱۶۸ لغایت ۱۷۸ و صفحہ ۱۹۴ لغایت ۱۹۶ ملاحظہ ناظرین خانصاحب محمد علیخان رئیس مالیر کوٹلہ۔ حافظ محمد یوسف شاہد ار پنہر
منشی عبدالحق اکونٹنٹ پنشنر لاہور منشی الٰہی بخش اکونٹنٹ سید نتھلیشاہ ڈپٹی کلکٹر پنہ

صفحہ ۸ و ۹ ملاحظہ ناظرین حافظ محمد یوسف شاہد ار پنہر
صفحہ ۴۴ ملاحظہ ناظرین مولوی

اشاعۃ السنۃ النبویۃ

علی صاحبہا الصلوٰۃ والتحیۃ

نمبر یکم لغایت ششم — جلد شانزدہم

بابت سنہ ۱۳ و ۱۴ ہجری مقدس مطابق سنہ ۱۸۹۶ء

شرح قیمت

یہ رسالہ عموماً ۸ رسالانہ قیمت پر دیا جاتا ہے۔ خاص (ردّ سائے اہل اسلام) بنظر اعانت للہ ۵ رعنایت فرماتے ہیں بعض اشخاص سے جنکی آمدنی للہ ۵ ماہوار سے زیادہ نہیں رعایتاً لیتے جاتے ہیں جنکی آمدنی ۵ سے زیادہ نہیں ہے ۴ جو ۵ ماہوار ہی آمدنی نہیں رکھتے پر بضاعت علمی رکھتے ہیں اور رسالہ کی اشاعت کرتے ہیں انکو بلا قیمت دیا جاتا ہے + خط و کتابت دار سال زر مہتمم کے پورے نام سے بنام صاحب مالک گورداسپور کے پتہ سے ہونی چاہیئے۔ اور رسال زر بذریعہ منی آرڈر + ابوسعید محمد حسین مہتمم اشاعۃ السنۃ

اشتہار

خاکسار کادیانی کی درخواست پر اسکے جملہ دعاوی باطلہ جو از قسم تحدی و عدہ الٰہی وغیرہ کے بطلان پر قسم کھانیکو حاضر و مستعد ہے۔ اور اگر وہ ہمارے دلائل کا جواب دیکر قسم سے اس جواب کا غلبہ ثابت کرے تو اسپر دو ہزار روپیہ کا انعام دینے کو تیار ہے۔ تفصیل شرائط ۱۴۷ و صفحہ ۱۵۹ و صفحہ ۱۹۶ ملاحظہ ہو

ابوسعید محمد حسین

اطلاع

اجرائے مستقل ردّ کادیانی کے لئے کافی درخواستیں نہیں آئیں اور اس ردّ کے لئے اشاعۃ السنۃ کے مخصوص ہونے پر اسکے اکثر مالکان (خریدار) راضی نہیں ہیں۔ لہذا اب یہ تجویز قرار پائی ہے کہ اس رسالہ کا ہر ۵ واں حصہ ردّ کادیانی کیلئے مخصوص ہو۔ اور اکثر حصہ مضامین مفید عام اہل اسلام کیلئے۔ آئندہ اشاعت سے اس تجویز پر عمل ہوگا۔ جسمیں بقیہ مضمون سود و رلالٹی یا تعلیم مسلمانان یا شجرۃ الاسلام ناظرین کے ملاحظہ میں گذرے گا۔ انشاء اللہ تعالےٰ

ایڈیٹر

مردہ روح افرائے اہل ایمان و جانکاہ اہل قادیان

خدا کی محض فضل و توفیق سے اس عاجز خادم قرآن نے حفظ قرآن مجید و فرقان حمید ماہ اکتوبر ۱۸۹۶ء میں ختم کر لیا ہے۔ اور اسکے بعد دور مذکور دوبارہ بھی ہو چکا ہے۔ اس رمضان المبارک کی تراویح میں سنایا جائیگا۔ مسلمانو! اپنے خادم دین پر اس نعمت کے پورا ہونے کا شکر بجا لاؤ۔ کادیانیو! بغرشہ ہو کر کہو کہ ہر جادۂ ایکہ یہ انعام الٰہی علی الرغم تمہارے ہوا ہے۔ اور تمہاری ہی مخالفت کا یہ صلہ ہے

عطبع اسلامی پریس لاہور پنجاب

فہرست مطالب نمبر لغایت ۶

(۱) کاذبانہ دعوے کادیانی کے اشاعۃ السنۃ میں عبداللہ تھمکی سے اشاعت السنۃ کی فتح ثابت کی گئی ہے) ہمین (۲) لعنۃ اللہ علی الکاذبین (ہمین عبداللہ تھمکی کی عدم وفات بمقابلہ کادیانی کے صفحات مندرجہ اشتہار ۱۰ ہزار روپیہ کا بیکہزار لغایت ۱۰ ہزار اور رسالہ بے الغرض رسالہ تمام نمونہ اسلام کا گذرے ہوئے ثابت کیا گیا ہے۔ (۳) کاذبانہ ہمین (ہمین شہادت دو ہزار لغایت چار ہزار اور رسالہ بے الغرض کرنیوالے کا ہمین (۴) جو ہمین (ہمین کادیانی کا نام خانصاحب حوالہ کہنا ہمین کیا ہمین اور اسکا جواب دیگا ہو کہ کادیانی حلال زادہ ہے تو ہمیں کیوں حرامزادہ کہو گے (۵) فرضی کے شہر بٹالہ کے کادیانی کی راستباز ہمین (ہمین اسکے اس عذر کا جواب ہے جو مرزا اسلطان بیگ کی فوت ہونے پر اس نے کیا ہے) ہمین ان مجملہ مضامین کے جواب الجواب کادیانی کیلئے کیا گیا ہے۔

کو ناگوار معلوم ہو۔ تو آپ ہم اہل اسلام کو ہماری نیک نیتی کی وجہ سے معذور سمجھین اور معاف کرین ۔ آریہ ہندو وغیرہ اسلئے خوش ہین کہ کادیانی اون کو بھی اپنے الہامون (شیطانی احلامون) سے ڈراتا رہتا تھا کہ فلان شخص اتنی مدت مین مرے گا۔ اور فلان میری پیشگوئی کے مطابق فوت ہوگیا ہے اور انکو بظاہر اسلام کی طرف اور درحقیقت اپنے مذہب جدید مخالف اسلام وجملہ سماوی ادیان کیطرف دعوت کرتا رہتا تھا۔ لہذا اس پیشگوئی مین جھوٹا ہونیکے سبب اون کو بھی یہ حق پیدا ہوگیا ہے کہ وہ اسپر ہنسین اور ڈائین اور خوشیان منائین اور اسکو صلواتین سنائین +

ان مخالفین اسلام کی زبانون سے کادیانی کو برا کہلانے مین بھی خدا تعالے کو اسلام و مسلمانون کی حمایت و تائید منظور ہے۔ لہذا وہ مِنْ حَیْثُ لَا یَشْعُرُوْنَ وبے قصد دین اسلام کی تائید کر رہے ہین۔ چنانچہ مضمون آیندہ مین اسکا ثبوت آیات و احادیث سے دیا جاویگا۔

الغرض اس انعام کو ہر ایک فرقہ اپنے حق مین انعام و احسان الٰہی سمجھ رہا ہے اور اسپر خدا تعالے عزوجل کا شکریہ ادا کر رہا ہے۔ اور مسلمان تو خصوصیت کے ساتھ رات دن اس احسان کا شکریہ ادا کرتے ہین۔ کہ خدا تعالے نے لاکھون جاہل مسلمانون کو اس کافر ظالم کے دام تزویر سے بچالیا۔ اور اشاعۃ السنۃ اور بھی خصوصیت کے ساتھ تہ دل و بال بال سے اس احسان خداوندی کا شکریہ ادا کرتا ہے کہ خدا تعالے نے اسکے مقالات و بیانات کا صدق عام اہل اسلام پر ظاہر کیا اور اس دشمن اسلام پر اسکو فتحیاب فرمایا۔ وہ اس شکریہ مین بزبان حال اس رباعی کا ورد کر رہا ہے

اگر ہر موئے من گردد زبانے + ز تو رانم بہر یک داستانے
نیارم گوہر شکر تو سفتن + سر موئے ز احسان تو گفتن

ذیل مین اہل اسلام کے ان اشتہارات و اخبارات کا جو اس پیشگوئی کے دروغ ظاہر ہونے پر انہون نے شائع کئے ہین۔ خلاصہ مضمون نقل کرتے ہین جس سے دو غرضین پیش نظر ہین۔ ایک یہ کہ اس سے اس خوشی اہل اسلام کا جمہوری ہونا ثابت ہو۔ دوسری غرض یہ کہ اس سے کادیانی اس کذب و تہمت

کا کہ مسلمانون نے عیسایون کی فتح پر مسرت ظاہر کی۔ اور عیسائیون کے مقابلہ مین اسلام کی شکست مان لی ہے۔" ازالہ ہوا اور یہ ثابت ہوا کہ مسلمانون نے اس پیشگوئی مین ایک کافر (کادیانی) کے جھوٹے ہونیکو اسلام کی فتح سمجھکر اسپر خوشی ظاہر کی ہے۔ عیسائیون کی فتح بمقابلہ اہل اسلام تسلیم نہین کی۔ اور نہ اسپر مسرت ظاہر کی ہے۔ بلکہ ان اشتہارات و اخبارات مین تو انہون نے عیسائیون پر بہی ویسی ہی لے دی کی ہے۔ جیسی کہ کادیانی پر کی ہے۔ اور بعض عیسائیون کی اس بے انصافی پر کہ انہون نے اس فتح کو بمقابل اسلام قرار دیا ہے۔ خوب خبر لی ہے اور انکی اس شوخی و گستاخی کی جو بحق اسلام اُن سے سرزد ہوئی ہے کافی سزا دی ہے۔ کادیانی مسلمانون پر یہہ تہمت لگاکر اپنے دام افتادہ جاہل مسلمانون کو دہوکہ دینا اور اپنا ہمدرد بنانا چاہتا ہے۔ اور فی الواقع مسلمانون مین ایک شخص بہی ایسا نہین ہے جو اس پیشگوئی مین کادیانی کے جھوٹا ہونے سے عیسائیون کو اسلام پر فتحیاب سمجھتا یا کہتا ہو۔

خلاصہ مضامین اشتہارات اہل اسلام متضمن اظہار مسرت بر شکست کادیانی نافرجام

سب سے پہلا اشتہار اس عنوان کا ہے۔

مرزا کادیانی اور آتھم کی لڑائی مین اسلام کی صداقت

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحَافِظُوْنَ

جسکو مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری نے شایع کیا۔ اور اسکے شروع مین کہا ہے آج ہم اس آیت کی تصدیق پاتے ہین۔ کہ خدا اپنے دین اسلام کی کیسی تائید کرتا ہے جو لوگ اس دین کی آڑ مین ہوکر اس دین کو بگاڑنا چاہتے ہین ہمیشہ ذلیل و خوار ہوتے ہین۔ چنانچہ مرزا کادیانی کے ساتھ بہی یہی معاملہ ہوا کہ تمام مخلوق کی نظرون مین ذلیل اور رسوا ہوا کہ آتھم امرتسری باوجود پیرانہ سالی کے پندرہ مہینے کی مدت مین (جسمین کئی فصول حیضہ بہی ہوئین) نہین مرے۔ نہ صرف آتھم بلکہ ایک اور صاحب بہی (جنکی موت کے بعد مرزا صاحب نے اسکی بیوی سے نکاح کرنا تھا جسکی مدت حسب شہادت شہادت

القرآن مصنفہ مرزا صاحب ۲۰ اگست ۱۸۹۴ء کو پوری ہوگئی ہے) نہین مرے۔ ؎

تھے دو گھڑی سے شیخ جی شیخی بھگارتے + وہ ساری انکی شیخی جھڑی دو گھڑی کے بعد

کیا آج کوئی نہین جو مرزا کا ساتھ دیوے۔ حکیم نورالدین کہان ہین۔ احسن صاحب کہان ہین۔ پنجاب گزٹ کے ایڈیٹر کہان۔ نوجوان ریاض ہند کے مینیجر جو مارے خوشی کے پہولے نہ سماتے تہے کہان۔ وہ سیالکوٹ کے لکچرار معذور کہان ہین۔ جو مسلمانون کو ابوسفیان کا نقشہ تبلاتے تہے۔ کہان ہین خواجہ صاحب لاہوری کہان ہین سچ ہے اور بالکل سچ ہے۔ ولو تقول علینا بعض الاقاویل لاخذنا منہ بالیمین مگر افسوس صد افسوس عیسائیون کے حال پر کہ انہون نے مسلمانون کا اسمین ناحق دل دکھایا۔ اور اپنی عادت قدیمہ کے موافق بدزبانی سے کام لیا۔ الخ"

ناظرین! اس عبارت مین غور کرو۔ اور انصاف سے کہو کہ اس اشتہار مین اسلام کی فتح پر خوشی منائی گئی ہے یا عیسائیون کی فتح پر اور اسمین عیسائیون کی حمایت پائی جاتی ہے یا انپر لے دے و ملامت دوسرا اشتہار اس عنوان کا ہے۔

ضیاء الاسلام

(مثیل الدجال اور پولوسی فرقہ کی مباحثہ کا اثر۔ مثیل الدجال کی روسیاہی)

جسکو مولوی و حکیم و ڈاکٹر غلام رسول صاحب نے شائع کیا ہے۔ اسکی ابتدائی چار سطرون مین تو کادیانی کی روسیاہی کا بیان ہے۔ باقی تمام اشتہار مین عیسائیون کا رد ہے۔ اسمقام مین اسکی چند سطرین نقل کی جاتی ہین ہم عیسائیون کے اشتہار کے بارہ مین نہایت افسوس ظاہر کرتے ہین کہ انہون نے بے وجہ خوشی سے اشتہار کا نام محمدیون اور عیسائیون کا جنگ مقدس رکہا۔ حالانکہ خود اپنے اشتہارون مین مان چکے کہ مرزا خارج از دائرہ اسلام ہے۔ پہر ایسا لکہنے کی وجہ معلوم نہین مگر عیسائی صاحبون کی کسی ضرورت داعیہ نے مجبور کیا ہوگا۔ چنانچہ پہلا خط فلپیون کا باب ۱۔ آیت ۱۸۔ پس کیا ہے۔ ہر طرح سے مسیح کی خبر دی جاتی ہے خواہ مکاری سے خواہ سچائی سے۔ الخ اور حق بہی یہی ہے کہ یہہ لوگ اپنے بزرگ کی کلام کی پیروی ضرور کرین۔ ورنہ دینداری مین ضرور دھبہ لگیگا۔ کیا کوئی صاحب پولسی مذہب والون کو قرینتون

کے پہلے خط باب ۹ - آیت ۱۸ سے ۲۳ تک عمل کرنیوالون کو الزام دیسکتا ہے؟ ہرگز ہرگز نہین بلکہ ایسی چال چلنا توان پر فرض ہوگا - کیونکہ پولوس مقدس تو ہمیشہ اپنی راے فخر کے ساتھہ بدلتے رہتے ہین"

ناظرین! اس عبارت مین اسلام کی حمایت مین عیسائیونکی خبر لیگئی ہے؟ یا انکی فتح بمقابلہ اسلام تسلیم کی گئی ہے؟ تیسرا اشتہار اس عنوان کا ہے -

اثر مباہلہ عبدالحق غزنوی بر غلام احمد کادیانی

جسکو صوفی عبدالحق غزنوی نے شائع کیا - اور اسکے شروع مین آیت فَبُهِتَ الَّذِي كَفَرَ جسکا خلاصہ مضمون یہ ہی کہ کافر (یعنے کادیانی) مبہوت ہوگیا نقل کرکے یہہ بیت لکھا ہے - ؎

كذبت والله في دعوى نبوتك تبت يداك ستصلى في غد سعرا

یعنی بخدا تونے (اے کادیانی دعوی نبوت مین جھوٹ بولا ہے تیرے ہاتھ ٹوٹ پڑین تو شتاب دوزخ مین داخل ہوگا - (یعنے اگر اس دعوی پر مرا) اسکے بعد لکہا ہے کیون مرزاجی - مباہلہ کی لعنت اچہی طرح پڑگئی یا کچھ کسر ہے - منہہ اچہا کالا ہوا - یا کچھ فرق ہے - پہر بہی الہام اور مسیحائی کا لاف گزاف مارو گے یا خاتمہ ہے بیشرمی کا - آپ تو مسیح موعود مجدد وقت مہدی منتظر تہے - آپکا دعوے والہام پیشگوئیان ایسی جھوٹی وبہتان وبکواس نکلین تو تیری امت کا کیا ٹہکانا ہے - آپکا الہام کیون فیل ہوگیا - آپ جو فرماتے تہے کہ مباہلہ کے بعد جو باطل پر ہوگا - وہ ذلیل اور روسیاہ ہوگا - وہ سچ نکلا یا جھوٹ آپنے جو مولوی عبدالجبار صاحب کیطرف خط بہیجا تہا کہ مین اپنے الہام پر ایسا ایمان رکہتا ہون جیسے کتاب اللہ پر اب بہی وہی ایمان ہے یا کچھ فرق آگیا - کیون مرزاجی پنڈتون اور جوتشیون اور برہمنون کی بہی تو کبہی پیشینگوئیان سچی نکلتی ہین - آپکے الہامات کیون سب کے سب جھوٹھ اور غلط نکلتے ہین - چنانچہ تمہاری چند پیشین گوئیان نمبروار ذکر کیجاتی ہین -

اسکے بعد کادیانی اول پیشگوئی مین موت عبداللہ آتھم - پرچہ جنگ مقدس سے بالفاظ کادیانی نقل کرکے کہا ہے - اب وہ تاریخ گذری آتھم آگے سے زیادہ قوی تندرست صحیح المزاج ہے - یہ مباہلہ

کی تاثیر نہین تو اور کیا ہے کہ مرزا اپنی زبان سے شیطان بدکار لعنتی بنگیا اور اسی زبان سے عیسیٰ مجدد۔ مہدی بنتا ہے۔ اب کس بے شرمی و بیحیائی سے زندگی بسر کرے گا ؎

گر نماندے از وجود تو نشان + نیک بودی زین حیات چون سگان + زاغ گر زادے بجائے مادرت + نیک بود از فطرت بد گوہرت +

دوسری ڈبل پیشگوئی مرزا کی شہادت القرآن مطبوعہ پنجاب پریس سیالکوٹ ۱۸۹۳ء صفحہ ۸۰ مین یہ لکھی ہے۔ پھر ماسوا اسکے بعضے اور عظیم الشان نشان اس عاجز کی طرف سے معرض امتحان مین ہین جیسا کہ منشی عبداللہ آتھم صاحب امرتسری کی نسبت پیشینگوئی جسکی میعاد ۱۵ جون سے ۱۵ مہینے تک اور پھر مرزا احمد بیگ ہوشیارپوری کے داماد کی نسبت پیشینگوئی جو پٹی ضلع لاہور کا باشندہ ہے جسکی میعاد آجکی تاریخ سے جو ۱۲ ستمبر ۱۸۹۳ء ہے۔ قریبًا گیارہ مہینے باقی رہگئے۔ یہ تمام امور جو انسانی طاقتون سے بالکل بالاتر ہین ایک صادق یا کاذب کی شناخت کیلئے کافی ہین۔ اب مرزا احمد بیگ کے داماد کی موت کی میعاد ۱۲ اگست ۱۸۹۴ء مین پوری ہوچکی۔ اور وہ راولپنڈی مین اپنے مامون رسالدار کے پاس نوکر ہے بالکل صحیح و سالم خوش و خورم ہے۔ یہ مباہلہ کی تاثیر نہین تو اور کیا ہے ؎ ولکن اعمی القلب لیس یھتدی

؎ جب مسیحا دشمن جان ہو تو کیونکر ہو علاج + کون رہبر ہو سکے جب خضر بہکانے لگے

پھر کادیانی کی تیسری اور چوتھی پیشگوئی نقل کرکے اسکا کذب ثابت کرکے آخیر مین پادریون پر لے دی کی اور یہہ بات کہی ہے کہ عیسائیون کے حال پر سخت افسوس ہے کہ وہ انصاف کا خون کرتے ہین کہ کادیانی کے جھوٹے ہونیسے اہل اسلام پر فخر کر رہے ہین۔ باوجودیکہ علماء اہل اسلام کادیانی کو اسلام سے خارج کر چکے ہین۔"

ناظرین! اس عبارت کو بھی انصاف سے دیکھنا اور ایمان سے کہنا کہ اس اشتہار مین کادیانی کو کافر ٹھہراکر اسپر اپنی فتح کا دعوے کیا ہے یا عیسائیون کی فتح کا بمقابلہ اسلام

چوتھا اشتہار اس عنوان کا ہے۔

مسیح کاذب خاکدانی مرزا غلام احمد قادیانی کی کوئی پیشگوئی (زٹل) جھوٹی ہونے کے سبب سے پادری صاحبان کا اہل اسلام پر طنز کرنا بالکل غلط ہے اور خود انہین کی تحریرات و مسلمات کے برخلاف

جسکو منشی و مولوی محمد سعد اللہ صاحب سعدی لودیانوی یادگار سعدی شیرازی اور دیگر مسلمانان لودیانہ نے شائع کیا ہے اسکے شروع مین یہہ لکہا گیا۔ عوام و خواص پر واضح ہے کہ موضع کادیانی ضلع گورداسپور مین ایک شخص مسمّٰے بہ مرزا غلام احمد نے کئی سال سے ایسے ایسے دعاوی و عقاید پہیلائے تہے جنکے سبب سے علماء اسلام نے از روے شریعت اسپر کفر کا فتوٰے دیکر عام مسلمانون کو آگاہ کر دیا تہا۔ کہ یہہ شخص اسلام سے خارج ہے چند لوگ جو بوجوہ مختلف اسکے دام تزویر مین آچکے تہے۔ اسی طرح پہنسے رہے۔ ذیقعدہ ۱۳۱۱ ہجری مین بن بلائے پادریون کے مقابلہ مین کہڑا ہو گیا۔ کہ مین مسلمانون کی طرف سے تمہارے ساتھ بحث کرون گا۔ اور بعض عقل کے اندہے اسکے ساتھ ہو لئے حالانکہ پادری کلارک صاحب اسی جلسہ مناظرہ کے پریزیڈنٹ نے قبل از مناظرہ اہل جنڈیالہ بانیان مناظرہ کو لکہا بہی کہ تم ایک ایسے بزرگ کو بحث کے لئے پیش کرتے ہو۔ جسکو ایک محمدی شخص بہی تصوّر کرنا مشکل ہے۔ علماء اسلام پنجاب و ہندوستان نے اس مرزائی قادیانی کو دجال کذاب ملعون ملحد دائرہ اسلام سے خارج وغیرہ وغیرہ لکھا ہے۔ لیکن یہ بن بلایا مہمان ان احمق مسلمانون کے سر ہی چڑہ گیا اور جلسہ مباحثہ مین مان نہ مان مین تیرا مہمان جا کودا۔ اپنی خود کامی و خود غرضی جو اسکے خمیر مین ہے یہان بہی وہی اسکی مدنظر تہی یعنے کوئی ایسی تدبیر کرون جسّے میری مسیحیت سرسبز ہو۔ اور پیشتر اہل اسلام نے جو جو مناظرہ اہل کتاب سے کئے ہین۔ انسے میرا مناظرہ عوام کی نظر ممتاز ہو جائے۔ عیسائیون کے عقاید باطلہ مثلاً تین خدا۔ خدا کا بیٹا۔ کفّارہ وغیرہ کا رد کونسی عجیب بات تہی جو اب مرزا نئی کر کے دکھاتا۔ مولوی رحمت اللہ صاحب اور پادری فنڈر صاحب کے

مباحثے مین خوب طے ہو چکے ہین - نئی بات یہ تہی کہ کسی طرح میری مسیحیت کا سکہ جمے چنانچہ فریق ثانی کا مناظر عبداللہ آتہم جو ایک سن رسیدہ پنشنیاب آدمی تہا - ایام مناظرہ مین اسکو بیمار دیکھکر کذاب کادیانی نے یہہ رٹل ہانکدی کہ پندرہ مہینہ تک یہہ شخص مرجائیگا - اور اسکے بعد کئی کتابون مین اسکی تشہیر خوب واضح طور پر کردی - اور اسکے نہ مرنے کی صورت مین اپنے لئے سخت سزائین جو مخالف چاہین منظور کرین میرے گلے مین رسہ ڈالا جائے - میرا منہہ کالا کیا جائے - مجھے سولی دیا جائے - پھانسی پر لٹکایا جائے - تمام شیطانون بدکارون اور لعنتیون سے زیادہ لعنتی قرار دیا جائے - مین ہر ایک بات کے لئے طیار ہون - ایک ضعیف العمر آدمی کو ایسی دہمکیان سخت برا اثر پہنچاتی ہین - ادہر مسلمانون سے مباہلے کی ٹہیرائی کہ وہ مجھے عیسی و مہدی و نبی و رسول مثیل عیسی کیون نہین مانتے - اہل اسلام مین سے ایک مرد صالح عبدالحق (عافاہ اللہ) غزنوی مقیم امرتسر وہین اٹہا - اور جناب باری مین کادیانی کے مقابل آکر اس عجز و نیاز سے جہوٹے پر لعنت کہی کہ اہل بصیرت کی نظر مین جہوٹے پر اسکا اثر اسیوقت نمایان تہا - اور اسکی قبولیت کے آثار آج ایک جہان دیکہہ رہا ہے - قادیانی کو یہ روز بد ایسی سخت ذلت ساتھ لیکر پیش آگیا جو اسنے اپنی لعنت مین جہوٹے کے لئے اپنے مونہہ سے کہی تہی - ۵ جون ۱۸۹۳ء مطابق ۹ ذیقعدہ ۱۳۱۱ہجری کو یہہ گپ قادیانی لگائی تہی جسکی مدت اسلامی تاریخ کے مطابق ۱۸ صفر ۱۳۱۲ہجری کو پوری ہو چکی - اس وقت مرزا کی طرف سے یہ عذر ہوا کہ گو ہم اسلام کے مدعی ہین لیکن یہان ہماری مراد انگریزی مہینے ہین - خیر ۵ ستمبر ۱۸۹۴ء کو وہ بہی ہو چکی - آدہی رات گذر کر آج ۶ تاریخ کا دن ہے اور آتہم مذکور چنگا بہلا زندہ موجود ہے - کوئی شخص بن آئی نہین مرسکتا - خواہ اپنے ہاتھ سے اپنے مرنیکی کوشش کرے پر کسیکی تدابیر علمی - علمی سحر - مسمریزم و عمل الترب وغیرہ سے کیا ہو سکتا ہے لودیانہ کے پرانے مسیحی پادریون نے یہان کے مرزائی نئے مسیحون کو خوب شرمندہ کیا اور انکی روزمرہ کی ان تمامیون پر خوب فضیحت کی کہ وہ منہہ چہپا کر اپنے اندر جا گھسے - یہ تو انکو حق تہا جو کچھ چاہتے کرتے کیونکہ قادیانی اپنے لئے سب سزائین منظور کر چکا ہے - اسکے چیلے بہی اسکے مستحق ہین - پرانے مسیحون نے کچھ مسیحی الفاظ بحق اسلام بہی اس خوشی مین آکر لکھ مارے جو انکے بیجا تعصب پر دلالت کرتے ہین - اس مباحثہ مین کوئی مسلمان جسکو

محمدی بمعنے امت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہا جاوے۔ عیسائیون کے مقابل نہ تہا۔ تماشائی ہونا اور بات ہے۔ یون تو ہندو بہی شریک ہونگے نہایت افسوس ہے کہ کادیانی کا خالہ زاد سالا جو تہوڑی مدت سے پرانے مسیحون مین ملا ہے اس جہگڑے کا نام مسیحون اور محمدیون کا جنگ مقدس رکہے۔ یہ خود نیا مسیحی اور مسلمانون کا فتوی اپنے نئے مسیح کے حق مین دیکھ چکا تہا۔ اور کچھ نہین تو پادری کلارک صاحب کا اشتہار تو دیکہا ہوگا جو اہل جنڈیالہ کے لئے مشتہر ہو چکا ہے" اور اسکے اخیر مین سعدی لودیانوی کی نظمین اور غزلین ہین جسکو اہل اسلام کمال شوق سے پڑہتے ہین۔ ازانجملہ چند ابیات اس مقام مین نقل کئے جاتے ہین۔ ؎

در جو سما چند بتابد شررے چند ✤ در باغ بماند شجرے بے ثمرے چند
مرزا توئی الحق فرط اعور دجال ✤ گشتند دوان در پس تو کور و کرے چند ✤ تصدیق نصاری و یہود از تو عجب نیست
دجالی و دجال دہد شان سپرے چند ✤ بگرفت یکی دُر یتیم آملے از وے ✤ در سلک غزل سفت جو صائب گہرے چند
بنما بصاحب نظرے گوہر خود را ✤ عیسی نتوان گشت بتصدیق خرے چند ✤

ناظرین! اس اشتہار کی نثر و نظم بلکہ عنوان ہی بتا رہا ہے کہ یہہ اشتہار عیسائیون کے دعوے فتح بمقابلہ اسلام کا رد ہے۔ نہ اسلام پر انکی فتح پانیکا اثبات۔

پانچوان اشتہار اس عنوان کا ہے۔

فتح اسلام بہ شکست کادیانی ناکام

اسکو بہی سعدی لودیانوی و دیگر مسلمانان لودیانہ نے شائع کیا ہے اسکا عنوان صاف بتا رہا ہے کہ اس اشتہار کے مشتہرین نے کادیانی کو جہوٹا ہونیکو اسلام کی فتح قرار دیا ہے نہ عیسائیون کی فتح بمقابلہ اسلام۔ اس اشتہار مین کادیانی کے اس عذر مصداق عذر بدتر از گناہ کا جو دو ورقہ اشتہار ۹ ستمبر ۱۸۹۴ء کے ذریعہ سے کادیانی نے شائع کیا ہے۔ کمال خوش اسلوبی سے جواب دیا ہے۔ اس مقام مین اس جواب کے اچنبے ہونے کے سبب اسکا اختصار نہین کیا گیا۔ ہان اسکی نظم کے چند اشعار نقل کئے جاتے ہین۔ وہ یہ ہین

ارے او بے وفا غدار مرزا ✤ ارے پر فتنہ و مکار مرزا ✤ مسیح کاذب و مہدی کذاب
سراپا جہوٹ کے انبار مرزا ✤ تیرا چہوٹا سا مونہہ اتنی بڑی بات ✤ نہ ہو کیونکر ذلیل و خوار مرزا

Digitized by Khilafat Library Rabwah.

پڑے گی ہر طرف سے تجھ پہ لعنت + بس اب ہر وقت رہ طیار مرزا + ذرا خوش ہو کے گہر جا کر دکھانا
گلے مین لعنتون کا ہار مرزا + خفا مت ہو کہ عبد الحق سے تو نے + طلب کی تہی یہی پھٹکار مرزا
نشانہ کیسا اس تیر دعا کا + ہوا تیرے جگر سے پار مرزا + تجھے روتے ہی گذرے پندرہ ماہ
ہوئی حالت یہ تیری زار مرزا + ولے پہر بھی نہ مرنے پایا اتھم + وہ ہی پہلے سے بہی طیار مرزا
رگ جان کاٹنے آیا تہا تیری + ستمبر کی چٹھی کا تار مرزا + کہان ہین سیالکوٹی واحد العین
تیرا مداح کج رفتار مرزا + کہان ہی تیرا نور دین و احسن + فصیح و حامد طرار مرزا
مصیبت ہر طرف سے تجھ پہ آئی + انہین سے کر تو استنصار مرزا + الخ

ولہ ایضاً

غضب تہی تجہہ پہ ستمگر چٹھی ستمبر کی + نہ دیکھی تو نے نکلکر چٹھی ستمبر کی + ہے کادیانی ہی جہوٹا مرا نہین آتم
یہ گونج اٹہا امرتسر چٹھی ستمبر کی + تیرے حریف کو فیروزپور سے لائے + یہ ریل ہے جو تیرا خر چٹھی ستمبر کی
ذلیل و خوار ندامت چہپا رہی تہی کہ تہا + تیرے مریدون پر محشر چٹھی ستمبر کی + یہ لودیانہ مین مرزائیونکی حالت تہی
کہ جینا ہو گیا دوبہر چٹھی ستمبر کی + سوا برس کے تہی امیدوار سب مایوس + مرید اعرج و اعور چٹھی ستمبر کی
مسیح و مہدی کاذب نے منہہ کی کہائی خوب + یہ کہتے پہرتے تہی گہر گہر چٹھی ستمبر کی + ہی روسیاہ مثیل و مسیلم و اسود
ملاحدہ کا وہ رہبر چٹھی ستمبر کی + یہ کادیانی کی تذلیل کسلئے تہی؟ نہ تہا + مباہلہ کا اثر گر چٹھی ستمبر کی الخ

چھٹا اشتہار اس عنوان کا ہے۔

نئے اور پرانے عیسائیونکے جنگ مکدر کے نتیجے پر محمدیون کا ریویو

جسکو میان امام الدین صاحب ساکن لاہور محلہ گیلانیان نے شائع کیا ہے۔ اوسمین اول سے آخر تک عیسائیون ہی پر بے دلی ہوئی ہے۔ کادیانی کی بہی کہین واجبی خدمت کی گئی ہے مگر وہ ضمنی و طفیلی ہے۔ اسکے ابتدائی فقرات کا خلاصہ یہ ہے۔ محمد سعید مسیحی صاحب کو واضح ہو کہ تمہارا اشتہار بنام مسیحون اور محمدیون کے جنگ مقدس کا نتیجہ ہماری نظر سے گذرا۔ جو کچھ تمنے قادیانی صاحب کی نسبت لکھا اس سے ہمکو کچھ سروکار نہین کیونکہ ہم خود اس تمہارے جنگ و جدال سے پہلے ہی قادیانی صاحب کو دجال مردود کاذب بے ایمان

وغیرہ سمجھتے ہین اور وہ بالکل محمدی نہین۔ اور ہمارا کروڑہا اہل اسلام کو (جو اوسکو ایسا ہی جانتے اور سمجھتے ہین) اہل اسلام کی طرف سے مناظر قرار دینا سراسر نادانی اور کم فہمی پر مبنی ہے۔ اور اسکی ہار جیت کل اہل اسلام کی ہار جیت تصور کرنی اس سے بڑھکر حماقت کی کیا نشانی ہے"۔

ناظرین! ابتاؤ عیسائیون کی تائید ہے یا اُن کا سراسر رد ہے۔

ساتوان اشتہار اس عنوان کا ہے۔

مرزائی الہام اور مسیحی تعلیم پر مختصر ریمارک

جسکو غلام احمد صاحب اخگر ساکن کٹڑہ بھنگیان امرتسر نے شائع کیا ہے اسکے نصف حصہ مین کادیانی کے عذر بدتر از گناہ کا جو دو ورقہ ۹ ستمبر ۱۸۹۷ء کے ذریعہ سے اسنے شایع کیا ہے۔ جواب ہے۔ اور نصف حصہ مین پرانے عیسائیون پر لے دی

آٹھوان اشتہار اس عنوان کا ہے۔

غلام کادیانی اور اس کے الہام شیطانی

یہ اشتہار ضمیمہ اخبار درۃ الاسلام لاہور مین شایع ہوا ہے۔ اسمین پہلے کادیانی کی خبر لی ہے پھر پرانے عیسائیون پر لے دی کی ہے۔ اس قسم کے اور بہت اشتہار اہل اسلام کیطرف سے شائع ہوئے ان سب کے اختصار و تلخیص سے بہت تطویل متصور ہے۔ ان اشتہارات مین سے کسی اشتہار مین عیسائیون کی فتح بمقابلہ اسلام تسلیم نہین کیگئی۔ اور نہ اسپر کسی نے مسرت ظاہر کی ہے۔ اس دعوئی من کادیانی نے مسلمانون پر افترا کیا۔ اور اپنے دام افتادہ سادہ لوحون کو دھوکا دیا ہے۔ اب ہم بعض اسلامی اخبارات کا خلاصہ مطالب ہدیۂ ناظرین کرتے ہین:۔

خلاصہ مطالب بعض اسلامی اخبارات

واضح ہو کہ ہندوستان کے اکثر اخبارات نے (اسلامی مین خواہ غیر اسلامی) اس پیشگوئی کے وقوع

یا فتاح یا خیر الفاتحین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ وکفی وسلام علی عبادہ الذین اصطفی

اشاعۃ السنۃ کی کیفیت سالانہ

اور

ایک غنیم دشمن اسلام (کادیانی) پر اسکی فتحیابی کا شکرانہ

سالگذشتہ مین اشاعۃ السنۃ کی خدمت اسلامی کی کیفیت کیا عرض خدمت ناظرین ومعاونین ہو۔ وہ ناظرین پر ظاہر ہے محتاج بیان نہین اور جو اس خدمت کے صلہ مین خدا تعالے کے اسپر انعام واکرام ہوئے ہین انکا شکریہ کس زبان سے ادا ہو۔ زبان وبیان مین طاقت نطق وتبیان نہین۔ ان انعامات کی کسیقدر تفصیل اشاعۃ السنۃ نمبر ۱ جلد ۱۵ مین ہو چکی ہے۔ اس مقام مین ایک بڑے بھاری انعام خداوندی کا ذکر کیا جاتا ہے اسلام کا ایک چھپا دشمن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مخفی حریف مسیلمہ ثانی دجال زمانی مرزا غلام کادیانی جو سالہا سال سے درپے تخریب اصول اسلام وجملہ سماوی ادیان تھا۔ اور ان ادیان کے مقابلہ مین وہ ایک نیا دین دنیا مین پھیلانا چاہتا تھا۔ اور اس غرض کے حاصل کرنے اور اس مہم کو فتح کرنے اور اصول اسلام وغیرہ ادیان کا قلع قمع کرنے کے لئے اسکے پاس ایک یہی الہام حربہ تھا۔ کہ مین خدا کی طرف سے مبعوث ہو کر تجدید دین کے لئے آیا ہون۔ اور اپنے ساتھ آسمانی نشان ومعجزات لایا ہون۔

ہونے پر کادیانی کو دروغگو قرار دیا اور اسکے مقابلہ مین مسلمانون کی فتحیابی کا اعتراف اور اسپر مسرت کا اظہار کیا ہے۔ کسی نے اس مقابلہ مین عیسائیون کو مسلمانون کو فتحیاب نہین کیا ہم اس مقام مین صرف چند اسلامی اخبارون کا خلاصہ مطلب نقل کرتے ہین۔

خلاصہ اخبار جریدہ روزگار مدراس

اس نامور اور مشہور اخبار دکن مدراس نے پرچہ ۲۲ ستمبر ۱۸۹۷ء اس پیشگوئی کے متعلق لاہور کے ایک اخبار سے جو مضمون نقل کیا ہے اسکا خلاصہ یہ ہے: "مرزا صاحب کی پیشگوئی کے غلط ثابت ہونے پر سنا ہے کہ انکے معتقدین کو بہت رنج اور پریشانی ہوئی ہے اور وہ بہت شکستہ دل ہو گئے ہین اور واقعی انہین ہونا بھی چاہیئے۔ کیونکہ ان کے مریدون مین سے ہر ایک کے دل مین یہ بات اچھی طرح بیٹھ گئی تھی کہ پیشینگوئی ضرور صحیح ہوگی۔ اور عبداللہ آتھم مرین گے۔ اور ضرور مرین گے۔ زمین و آسمان ٹل جائین گے اور یہ پیشین گوئی نہ ٹلیگی۔ مگر افسوس ہے کہ پیشینگوئی صحیح نہ نکلی۔ اور اسپر مخالفین مرزا صاحب کو بہت کچھ مضحکہ اڑانیکا موقع ملا۔ ۵ ستمبر ۱۸۹۷ء کو اس پیشین گوئی کی میعاد پوری ہوئی اور ۶ ستمبر کو صبح کے ساڑھے سات بجے عبداللہ آتھم صحیح و سلامت فیروزپور سے لاہور پہنچے۔ اور ۸ بجے کی گاڑی مین امرتسر کو روانہ ہو گئے۔ جہان عیسائیون نے بڑا بہاری جلسہ کیا۔ اور حد سے زیادہ خوشی منائی۔ اب عام کی نظرین اسبات کی طرف لگی ہوئی تھین کہ مرزا صاحب اپنی اس صداقت پر کیا ارشاد فرماتے ہین چنانچہ مرزا صاحب نے لوگون کے انتظار کو رفع کر دیا ہے۔ اور انہون نے اس معاملہ پر ایک تقریر شایع کر دی ہے اسکو طول ہونے کے باعث تو ہم بلفظ شایع نہین کر سکتے۔ مگر خلاصہ اسکا یہ ہے۔ اسکے بعد ان کادیانی کے عذر بدتر از گناہ کا خلاصہ (جو مضمون آیندہ مین منقول ہوگا) نقل کر کے اسکے بعد کہا ہے۔

مرزا صاحب اسمعاملہ مین خواہ کچھ ہی کہین اور عیسائی صاحبان اسکا خواہ کچھ ہی جواب دین مگر اسلام قدیم کے ماننے والے مسلمان کبھی اسکا اسلام کے متعلق نہین سمجھینگے۔ کیونکہ انکو مرزا صاحب کی نہ اس پیشگوئی پر اعتقاد تھا اور نہ اس تقریر پر یقین اور اعتقاد ہے اسلئے عیسائیون کو اس گھمنڈ مین نہ آجانا چاہیئے۔ کہ مرزا صاحب کی پیشینگوئی صحیح نہ نکلنے پر وہ اسلام پر فتحیاب ہو گئے۔ یہ پیشین گوئی کا

کا معاملہ خاص مرزا صاحب کی ذات سے متعلق تہا۔ جنکو مثیل مسیح اور الہام ہونیکا دعویٰ تہا۔ اور جسکو بجز تنے چند اونکے مریدون کے راسخ الاعتقاد مسلمانون نے اس وقت تک ہرگز نہ مانا اور نہ آیندہ مانینگے۔

خلاصۂ سراج الاخبار جہلم

اس اخبار کے پرچہ ۲۴ ستمبر ۱۸۹۴ء مین کادیانی کے جہوٹا ہونے پر اور پہر اس جہوٹا ہونے کے بعد عذر بدتر از گناہ کرنے پر جو مضمون شایع ہوا ہے اسکی عبارت یہ ہے۔

مرزا صاحب قادیانی کی پیشگوئی مسٹر عبد اللہ آتہم کی نسبت جس صراحت و وضاحت سے بالکل خلاف واقع اور سراسر غلط نکلی ہے اگر مرزا صاحب کو کچہہ بہی شرم و حیا ہوتا تو یقین تہا کہ وہ صاف صاف الفاظ مین اپنی غلطی اور سہو و خطا کا اقرار کر لیتے اور بیچارے الہام کو بدنام اور مضحکہ طفلان نہ بناتے۔ مگر اب جو انہون نے اپنی پیشگوئی کے غلط ثابت ہونے پر ۹ ستمبر ۱۸۹۴ء کو ایک تقریر "فتح اسلام کے بارے مین مختصر تقریر" کے عنوان سے شایع کی ہے۔ اور جسکی دو کاپیان براہ راست کادیان سے ہمارے پاس بہی پہنچی ہین۔ اوس سے ثابت ہوا۔ کہ مرزا صاحب صرف چالبازی دہوکہہ دہی اور بیجا تاویلین کرنے مین ہی یگانہ آفاق نہین ہین۔ بلکہ پرلے درجے کے ڈہیٹہ اور بے شرم اور سچ مچ شرم چہ کتی مست کہ پیش مردان بیاید کے مصداق بہی ہین۔ آپ اپنی تحریر مذکور مین لکہتے ہین۔ پہر اس غور بدتر از گناہ کا خلاصہ (جو مضمون آیندہ مین بیان ہوگا) نقل کر کے اسکا دندان شکن جواب دیا ہے اور آخیر مضمون پر کہا ہے۔ "ہماری دانست مین مرزا صاحب کو چاہیئے کہ مرزا احمد بیگ صاحب کے داماد کی پیشگوئی کی نسبت ابہی سے کوئی تاویل گہڑ کر شایع کر دین کیونکہ اسکی میعاد کے ختم ہونے مین بہی صرف چند روز باقی رہتے ہین۔ اور وہ نوجوان اس وقت مزے سے راولپنڈی مین دندنا رہا ہے۔"

خلاصہ اخبار وفادار لاہور

اس اخبار کے پرچہ ۱۵ ستمبر ۱۸۹۴ء مین بڑا بسیط مضمون درج ہے جسمین کادیانی اور پرانے عیسائیون دونون کی اچہی خبر لیگئی ہے۔ اسکا خلاصہ نقل کیا جاتا ہے۔

مرزا کادیانی کی پیشین گوئی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور

مسٹر عبداللہ آتھم صاحب کی مذہبی صداقت

سچ کہنے میں بدترین خطرات۔ جھوٹ کہنے میں ضمیر پر بدنما دھبہ۔ گو یہ مشکل وگرنہ گو یہ مشکل کا سا معاملہ پس جھوٹ سے گریز اور توبہ ہزار توبہ۔ ہاں راستی موجبِ رضائے خداست۔ مرزا کادیانی کی مسٹر عبداللہ آتھم صاحب کی نسبت پہلی پیشگوئی غلط۔ اغلط جھوٹ اور سراسر جھوٹ ثابت ہونے پر بعض عام اور بازاری لوگ ناواقفیت سے اسلام پر بڑے نامعقول فقرات اور اعتراض جماتے ہیں۔ اور خاص لوگ مگر غیر مذہب والے متانت سے اپنی دلی مذہبی تعصب کے خیالات کے ظاہر کرنے میں اپنا زور قلم دکھا رہے ہیں۔ جو بیشک زبردستی اور غلطی کر رہے ہیں پہلے خیال کے لوگ مذہبی امور سے ناواقف ہیں مگر دوسرے واقف ہو کر اسلام کی تحقیر پر وضعداری سے کمربستہ ہیں۔ ہم ان دونوں خیالات والوں کی غلط مرزا۔ کادیانی کی جھوٹی پیشگوئی سمجھتے ہیں نہ کچھ اور جسکی وجہ سے ہم بلا تامل اصول مذہب اور مذہبی اشتعال کی وجہ سے ایسا کہنے میں دریغ نہیں کرتے کہ اسلام ایسے صادق مذہب اور اسلام کے بانی مخبر صادق پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے اصول مذہب کو بدنام۔ اور انکی تحقیر کرانیوالا مرزا کادیانی ہے سو کوئی اور جسکے بعد ہم ایسا کہنے میں بے اختیار ہیں۔ کہ او مرزا! او کادیانی! او جھوٹے مسیح موعود! او غلام۔ احمد کے پاک اور صادق اصول کو اپنی دروغگوئی سے بدنام کرنیوالے۔ او! عبداللہ راہم والد نانیر مرزا! خداوند خدا تجھے تیری بدنیتی اور تیری جھوٹی پیشگوئی کے صلہ میں اور تو خیر مگر کم سے کم تیری جھوٹی پیشگوئی کے نتیجہ کے تمام فقرات کا تجھ پر ہی خاتمہ کر کے تمام دنیا میں تجھے عبرت مجسم بنا کر اسلام کی صداقت کی زیادہ تر صریح نظیر قائم کرے۔ اور عام طور پر جتلا دے کہ تیری ایسی بدنیتی سے شہرت پسندی کے خیال سے ایسی جھوٹی پیشگوئی کرنیوالے دنیا میں ایسے ذلیل ہوا کرتے ہیں۔

خلاصہ اخبار وزیر ہند سیالکوٹ

اس اخبار کے پرچہ ۲۰ ستمبر ۱۸۹۶ء میں ایک کھلی چٹھی بنام کادیانی چھپی ہے جو بلفظہ درج کی جاتی ہے

مرزا صاحب! اگرچہ آپ پر لعنت کی بوچھار تحریرًا و تقریرًا ہر وقت۔ ہر لحظہ بلکہ ہر دم پڑ رہی ہے اگرچہ علماء آپکی تکفیر کر چکے۔ عوام تکذیب اور غیر اقوام تذلیل و تضحیک اگر اس نازک وقت میں آپ کا کوئی ساتھ نہیں دیسکتا مگر میں محض از راہ ہمدردی و غمخواری آپکے دل کو بڑھانے کے لئے آپکو اس مشہور انگریزی فقرہ کی طرف متوجہ کرتا ہوں جسکے الفاظ یہ ہیں۔ ٹرائی ٹرائی ٹرائی اگین۔ یعنی اگر اس دفعہ کامیابی نہیں ہوئی تو نہ سہی۔ دوسری دفعہ سہی۔ اگر دوسری دفعہ بھی ناکامی ہی رہی تو چلو بلا سے تیسری دفعہ ہی سہی۔ آپنے سنا نہیں کہ گر گر کر ہی سوار ہوا کرتے ہیں۔ چلو اگر یہ جا ہے بیٹا کے بیٹی ہو پڑی تو کیا۔ اگر ۲۱ اگست ۱۸۹۳ء کو احمد بیگ کی بیٹی والا الہام نہیں پورا ہو سکا تو نہ سہی۔ اب اگر آتھم صاحب کی موت کا الہام باطل ہو گیا ہے تو کیا۔ آپ تو ماشاء اللہ مرد ہیں۔ شرم و حیا کو آپ بالائے طاق رکھیں۔ یہ زنانہ وصف آپ جیسے مردوں کے شایان حال بھی نہیں ہے۔ نشنیدہ کہ گفتہ اند "شرم چہ کنی ست کہ پیش مردان بیاید"۔ آپ اپنے الہامات یکے بعد دیگرے ضرور شائع کرتے جاویں اور کسیکی چنیں اور چناں کیطرف خیال تک نہ کریں۔ خواہ وہ سب کے سب اوسی طرح یکے بعد دیگرے جھوٹے ہی نکلتے جاویں۔ غرض آپ ہمت نہ ہاریں اور جھٹ پٹ کوئی کوئی اور تازہ الہام شایع کر دیویں۔ دیکھتے نہیں آپ کیا ہے اور کیا بنگئے۔ یہ سب ہمت اور استقلال کا نتیجہ ہے۔ آپ ماشاء اللہ پہلے محض امی تھے۔ آپ عالم بنے۔ پھر درجہ بدرجہ۔ مولف۔ مصنف۔ مجدد۔ ملہم۔ حارث۔ مہدی دوران مسیح زمان مثیل مسیح۔ مہدی منتظر مسیح موعود۔ احمد مثیل محمد۔

(آجکل مثیل مہاراج کرشن جی اور رامچندر جی) حتی کہ آئینہ کمالات میں آپ خود خدا بن بیٹھے۔ زمین و آسمان و ما فیہا کے خالق و مدبر وغیرہ وغیرہ۔

مرزا صاحب بڑے بڑے کام تو آپ نے بھگتا لئے۔ اب مسٹر آتھم کے الہام کے جھوٹا نکلنے پر اپنے ہمت ہار دی تو بس ترکی تمام شد۔ آپکا پرانا اور سیالکوٹ میں سب سے پہلا یار غمخوار ابو المسیح احمد اکم ٹکس کلارک ضلع سیالکوٹ۔

اور اسکے پرچہ یکم اکتوبر ۱۸۹۴ء مین ایک بسیط مضمون شائع ہوا ہے جسکا عنوان یہ ہے

مرزائیون اور عیسائیون کی لڑائی فریقین کی گمراہی اسلام کی سچائی

مرزائیون کی روسیاہی بعدش بکمال درجہ کی بیحیائی

پہر اس مضمون مین پرانے عیسائیون اور کادیانی دونون کی اچھی طرح خبر لی گئی ہے۔ اور جو بات عنوان مین کہی ہے وہ خوب ثابت کر دکھائی ہے۔

خلاصۂ اخبار نور علی نور لودہیانہ

اس اخبار کے دو ایڈیٹر ہین۔ ایک مسلمان سنی (مولوی نور محمد صاحب حقانی) دوسرا عیسائی جھوٹے عیسی کی ماننے والا مرزائی میان الدین جلد ساز سنی ایڈیٹر صاحب نے پرچہ ۱۶ ربیع الاول ۱۳۱۲ھ مین مرزا کی پیشگوئی غلط ہونیکا باعث" عنوان قایم کر کے پہلے یہ عذر کیا۔ اور کہا کہ اگرچہ ہم قبل از وقت اپنے اکثر احباب سے مرزا کی پیشگوئی غلط ہونیکی نسبت رائے قایم کر چکے تہے مگر پاس خاطر میان الدین[1] صاحب درج اخبار کرنیکو ایک وقت معین پر ملتوی رکھا تہا جسکو اب بارہ تیرہ روز ہوے اور اس عرصہ مین مرزا اور اسکے چیلون سے کوئی معقول جواب نہ بن پڑا۔ اسکے بعد سنی ایڈیٹر نے اس پیشگوئی کا غلط و دروغ ہونا اور کادیانی کا عامل عمل مسمریزم (مگر ناقص و ناتجربہ کار) ہونا ثابت کیا۔ اور اور اسکے عذر کا جو اشتہار ۹ ستمبر ۱۸۹۴ء مین اسنے شائع کیا ہے عذر بدتر از گناہ ہونا ثابت کیا ہے۔ عیسائی[2] مرزائی ایڈیٹر نے اس پیشگوئی کے جھوٹ ہونے پر اسکے برخلاف اشتہار دینا چاہا۔ تو لودیانہ کے حواریان کادیانی اسکے گرد ہو گئے۔ اور بولے کہ ہمنے سنا ہے۔ تم حضرت اقدس (اکذب) کے برخلاف

---

[1] یہ الفاظ سنی ایڈیٹر صاحب کے شعر ہین کہ میان الدین صاحب مرزائی ہونیکی وجہ سے سنی ایڈیٹر کو پیشگوئی کے برخلاف رائے ظاہر کرنے سے مانع رہے۔ ورنہ وہ پہلے ہی سے یہ رائے شائع کر دیتے۔

[2] میان الدین کو اس پیشگوئی کے برخلاف رائے ظاہر کرنے کے بعد عیسائی مرزا کہنا شاید اس سوال ناظرین کا محل ہوگا کہ وہ تو کادیانی کے عقاید صدیدہ سے تبری ظاہر کر رہے ہین پہر ان کو عیسائی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اشتہار دینے والے ہو۔ اسکے جواب مین ایڈیٹر صاحب مرزائی نے کہا کہ میرا عقیدہ تو وہی ہے جو آپکو معلوم ہے مگر کیا کرون شہر کے لوگ بہت دق کرتے ہین۔ ان دق کرنے والے مسلمانون خصوصًا نور علی نور کے خریدارون کے پاس خاطر اور خوف سے اپنے اسی پرچہ ربیع الاول مین یہہ مضمون شائع کیا جو بعینہ آپکے الفاظ سے (مگر بحذف و اختصار) نقل کیا جاتا ہے۔ آپ لکھتے ہین۔

جنگ مقدس کی پیشگوئی کا خاتمہ

مرزا صاحب نے امرتسر کے مباحثہ مین مسٹر عبد اللہ آتھم کے پندرہ مہینے کے اندر اندر مرنے کی جو پیشگوئی کی تہی اسکے اخیر مرزا صاحب نے خود ہی بطور فیصلہ یہہ اقرار کیا ہے۔ اسکے بعد اڈیٹر مرزائی نے وہ عبارت کادیانی پرچہ جنگ مقدس سے نقل کی ہے جو رسالہ نمبر ۲ جلد ہذا کے صفحہ ۳۵ مین منقول ہے۔ اسکے بعد کہا ہے۔ "اب چونکہ اس پیشگوئی کی میعاد گذر کر بارہ تیرہ روز ہو لئے۔ اور عبد اللہ آتھم عیسائی ابتک زندہ اور بالکل تندرست ہے۔ اور مرزا صاحب نے اپنے اشتہار فتح الاسلام مین جو تاویل کی ہے وہ بالکل قابل اطمینان نہین ہے۔ پس اب ہم اپنی طرف سے کچھہ نہین کہتے۔ المرء یؤخذ باقرارہ آدمی اپنے اقرار کے سبب آپ گرفتار

بقیہ حاشیہ صفحہ (۲۴)

مرزائی کیون کہا گیا۔ الجواب۔ اے حضرات ناظرین! باتمکین اسکی دو وجہ ہین **اول** ان کا وہی قول ہے جو حواریان کادیانی کے جواب مین انہون نے کہا اور وہ متن مین منقول ہے اور وہ ہمکو ایک معزز اور معتبر سنی مسلمان کے ذریعہ سے پہنچا ہے۔ **دوسری** وجہ یہہ قول خداوندی ہے جسمین ارشاد ہے کہ جو لوگ ایمان لائے پہر کافر ہوئے پہر ایمان لائے پہر کافر ہوئے۔ پہر اس کفر مین بڑہ گئے خدا انکو نہ بخشیگا اور نہ ہدایت کریگا۔ مگر ہان انکو جو تائب ہوئے اور انہون نے اس فساد کی اصلاح کی اور اپنے دین کو خالص کر لیا۔ وہ لوگ مومنون کے ساتھ ہین۔ اور میان الدین صاحب کا یہہ حال لوہانہ کے رہنے والون پر محض نہین ہے کہ وہ پہلے مسلمان تہے پہر عیسائی مرزائی ہوئے۔ پہر جب میر عباس علی صاحب مرحوم و مغفور کادیانی کے پنجہ سے نکلکر تائب ہوئے ہین تو ان کے ساتھہ میان الدین بہی تائب

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ کَفَرُوْا ثُمَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ کَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا کُفْرًا لَّمْ یَکُنِ اللّٰہُ لِیَغْفِرَ لَھُمْ وَلَا لِیَھْدِیَھُمْ سَبِیْلًا ۝ (الی قولہ تعالیٰ۔) اِلَّا الَّذِیْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰہِ وَاَخْلَصُوْا دِیْنَھُمْ لِلّٰہِ فَاُولٰٓئِکَ مَعَ الْمُؤْمِنِیْنَ (نساء ۲۰ و ۲۱)

ہوتا اور پکڑا جاتا ہے۔ اور ہم مرزا صاحب کے عقاید جدیدہ سے یعنی اپنے آپ کو مسیح موعود قرار دینا نہین مانتے ہمارے وہی عقاید ہین جو پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپکے صحابہ کرام اور سلف صالحین فرقہ اہل سنۃ والجماعت سے برابر اب تک منقول اور متواتر ہین والسلام۔

العبد۔ کمترین الہ دین جلد ساز لودیانوی واڈیٹر نور علی نور لودہانہ

خلاصہ کپورتھلہ اخبار

اس اخبار کے پرچہ ۲۲ ستمبر ۱۸۹۴ء مین عنوان "ہر نمرودی را پشہ" قایم کرکے بیان کیا ہے کہ کادیانی نے عیسی ہونے کا دعوی کیا۔ تو اسپر یہ اعتراض ہوا کہ دجال تو ابہی نکلا ہی نہین عیسی مسیح کیون نازل ہوا۔ تو اس نے پادریون کو دجال قرار دیا۔ اور یہہ دعوی کیا کہ اسی دجال کے قلع قمع کو خدا نے مجہے نازل کیا ہے تاکہ سحر فرنگ کا موم کا بت آسمانی اعجاز کے پتہر سے توڑ دیا جائے۔ اور چند سادہ لوحون کو اپنا گرویدہ بناکر تہوڑے عرصہ مین ایک جمعیت بہم پہنچاکر اپنے قرار دادہ دجال کے مقابلہ کے لئے دمشق (کادیان) سے نکلا۔ اور امرتسر مین اسکے مقابلہ مین صف آرا ہوا۔ آخر پندرہ ماہ مین یہہ فیصلہ ہوا کہ عین غروب آفتاب کے وقت مسیح کے لشکر پر ہزیمت پڑی اور اسکے جان نثار سر پاؤن پر رکہکر میدان سے بہاگے اور بجای اسبات کے کہ دجال مسیح کے ہاتھ سے باب لد پر قتل ہو بیچارہ مسیح آپ ہی دجال کے ہاتھ سے سخت مجروح ہوکر بہاگ کر دمشق (کادیان) مین جا چہپا۔ اگرچہ کادیانی ایسے زبردست حریف کا مقابلہ

بقیہ حاشیہ صفحہ (۲۵)

ہوئے۔ اور اسلام مین آئے جب وہ امرتسر کے مباحثہ عیسائیون مین شامل ہوئے تو کادیانی کے ملحدانہ اصول اور تقاریر سنکر بے علمی و ناواقفی کے سبب انکو رال ٹپک پڑی اور پہر عیسائی مرزائی ہوئے۔ اور اسمین ایسے بڑہے کہ اخبار نور علی کو کادیانی کے کمالات کا فوٹو بنادیا جسکے سبب سے مسلمانان قصبہ روپڑ وغیرہ نے خریداری اخبار سے انکار کردیا۔ اب اس پیشگوئی سے کادیانی کی روسیاہی دیکہلر اور چارونطرف کی لعنت و ملامت سے ڈرکر پہر مسلمان ہونے کا دعوی کرتے ہین۔ لہذا بحکم آیۃ منقولہ بالا انکے اس اسلام کا اعتبار نہین جبتک کہ وہ ایک مدت تک کادیانی کے کفریات کا علانیہ مجلسون مین اور اخبار مین اسی طور پر رد نکرین جس طور پر اس کے محامد و فضائل بیان کرچکے ہین اور آیت اِلَّا الَّذِیْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا کا پورا مصداق نہ بن جائین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کرنے سے تمغات لعنت کا مستحق تو ہو گیا لاکن افسوس ہے کہ وہ اس زخم کاری سے جانبر نہو گا۔ اور بعدہ جلد روانہ ملک عدم ہو جائیگا۔ اور اسکی نوحہ خوانی کے واسطے یہ مصرع ناموزون نہ ہوگا۔ ؎

کہین ملکے خس کم جہان پاک سارے + اب اے مقدس حوار مین فرمائیے کیا اسلام صدہا سال سے مسیح کے زیر سایہ اسی فتح و کامیابی کا انتظار کر رہا تہا جو آجکل آپکے مسیح کو نصیب ہوئی ہے۔ کیا سحر فرنگ کا موم کا بت اسی طرح توڑا جاتا ہے۔ کیا بت پرستی کی بنیاد یونہی اکہاڑی جایا کرتی ہے۔ اِتَّقُوا اللّٰہ اتقوا اللّٰہ اتقوا اللّٰہ اور یہ بہی فرمائیے کہ یہہ شکست و ندامت جو آپکے مسیح کو دجال کے مقابلے مین حاصل ہوئی ہے اسکا کسی حدیث مین ذکر ہے کہ مسیح موعود جو صرف قتل دجال اور ترقی اسلام کے واسطے نازل ہوگا دجال کے مقابلہ مین ذلیل ہوگا۔ اور اسکے متبعین جو مقبولان بارگاہ ایزدی ہونگے۔ اسی دمشق مین دشمنون کے پنجہ مین چہوڑ کر اپنے اپنے گہرون کو بھاگ جائینگے۔ اور اپنے امام کو دشمن کے رحم پر چہوڑ دینگے نہین ہرگز نہین۔ ایسا کسی پیشگوئی مین نہین بلکہ اسکے خلاف معاونین مسیح کی جان نثاری اسلام کی شرطیہ فتوحات اور دجال کی شکست و قتل کی بشارتین جابجا پائی جاتی ہین۔ جو بیشک اپنے وقت پر ظہور مین آئینگی۔ پس ثابت ہوا کہ نہ تو کادیانی مسیح ہے نہ ملہم نہ مجدد بلکہ یہہ سارے جہگڑے دنیا طلبی کے واسطے ظہور مین آئے۔ الحمد للہ کہ اس شکست سے اسلام کو کچھ بہی تعلق نہین۔ کیونکہ مرزا کو اسلام کی طرف سے وکالت یا نیابت کی کوئی سند نہین ملی ہوئی ہوئی تہی جسسے اسکی شکست اسلام سے منسوب ہو سکے بلکہ اسلام نے تو اس کو پہلے ہی مطرود اور مردود کر دیا تھا۔ اب اگر کوئی متعصب و ناحق شناس مرزا کی شکست و ذلت کو اسلام سے منسوب کرے تو وہ خود ذلیل در ذلیل سمجہا جائیگا۔"

اس قسم کے مضامین اس پیشگوئی کے دروغ ہونے کے مظہر اور اسلامی اخبارات (پیسہ اخبار۔ ملا دوپیازہ وغیرہ وغیرہ) مین درج ہین۔ مگر ان سب کی تفصیل سے بہت تطویل متصور ہے۔

غیر اسلامی اخبارات

غیر اسلامی اخبارات کا انتخاب ہمارا مقصود و مطلوب نہ تہا مگر دو باتین (ایک بے انصاف عیسائیون کو دوسرے گورنمنٹ کو) جتانے کی غرض سے ہم دو تین غیر اسلامی اخبارات کا خلاصہ نقل کرتے ہین

ایک بات (جو عیسائیون کو جتانے کے لائق ہے) یہ ہے کہ غیر اسلامی اخبارات خصوصًا عیسائی اخبار نوازافشان نے کادیانی کی اس پیشگوئی کے جھوٹی ہونے سے اسلام کو جھوٹا تسلیم نہین کیا۔ یہ ان بے انصاف عیسائیون کو عبرت و ہدایت کا موجب ہو سکتا ہے جو کادیانی کے جھوٹا ہونیکو اسلام کا جھوٹا ہونا کہہ رہے ہین۔

دوسری (جو گورنمنٹ کی توجہ کے لائق ہے) یہ ہے کہ غیر اسلامی اخبارات نے اس حرکت بیجا پر کادیانی کو مواخذہ عدالت کے لائق قرار دیا ہے۔

کوہ نور

لاہور کا پرانا اخبار کوہ نور ۱۱ ستمبر ۹۷ء کے پرچہ مین اس پیشگوئی کا جھوٹ ہونا ثابت کر کے لکھتا ہے ہم یہان یہہ ظاہر کر دینا بھی ضروری سمجھتے ہین کہ اگر عیسائی اس پیشگوئی کو تمام مسلمانون کیطرف سے خیال کرین تو انکی سخت غلطی ہوئی۔ کیونکہ مرزا کادیانی اپنے اعمال و افعال کا خود جوابدہ ہے نہ کہ اسلام معدودے چند آدمیون کے سوا ہندوستان کے تمام اہل اسلام مرزا کادیانی کو سخت نفرت اور حقارت کی نگاہون سے دیکھتے ہین۔ اور اسکی پیشین گوئیان خود مسلمانون کے نزدیک مجذوب کی بڑ کی زیادہ وقعت نہین رکھتین

۶ ستمبر ۹۷ء کی صبح کو عبداللہ آتھم فیروزپور سے امرتسر جاتے ہوئے تھوڑی دیر لاہور ریلوے اسٹیشن پر ٹھیرے تھے۔ بہت سے لوگ کمال اشتیاق سے انکو دیکھنے گئے تھے۔ جنہون نے ان کو صحیح وسلامت دیکھہ کر خوشی ظاہر کی۔ فورًا یہہ خبر لاہور مین پھیل گئی۔ عام جوش مسرت اور خوشی کے لحاظ سے ہم کہہ سکتے ہین کہ ۶ ستمبر کا دن مسلمانان لاہور کے لئے عید سے کسی طرح کم نہ تھا۔ بالفرض مرزا قادیانی کی پیشین گوئی صحیح بھی نکلتی تو بھی انکو ایک نجومی یا رمال سے زیادہ وقعت نہین دیجا سکتی تھی کیونکہ بارہا ایسا اتفاق ہوا ہے کہ نجومیون کی پیشین گوئیان صحیح ثابت ہوئی ہین۔ مرزا صاحب نے اعلان دیا تھا کہ اگر یہہ پیشین گوئی غلط نکلی تو میرے گلے مین رسّا ڈالکر تشہیر کیا جائے اور پھانسی پر چڑھایا جائے وغیرہ وغیرہ۔ لیکن مرزا صاحب کو اسبات کا یقین ہے کہ برٹش عہد سلطنت مین کوئی ان کے گلے مین

رستہ ڈالنے نہین آئیگا۔ پھانسی تو کیا ذکر ہے۔ لیکن اگر ہم غلطی نہین کرتے تو وہ کم سے کم تخویف مجرمانہ کے ضرور مرتکب ہوئے ہین۔ اور عبد اللہ آتہم ملک پر احسان کرین گے۔ اگر وہ اس ملہم کاذب کو عدالت کے کٹہرے پر لاکر کہڑا کرین گے۔ واقعی یہہ امر نہایت غیر مستحسن ہے کہ ایک شخص کو پوری آزادی دیجاوے کہ وہ خوفناک پیشین گوئیون سے لوگون کو ڈراتا پہرے۔ یہ برٹش گورنمنٹ کے عہد سلطنت کی برکت ہے کہ مسیح و مہدی تو کیا اگر کوئی (نعوذ باللہ) خدائی کا بہی دعوی کرنے لگے تو کسیکو اسکی طرف آنکہہ اوٹھا کر دیکہنے کی جرأت نہین ہو سکتی۔ ایران اور روم تو اسلامی سلطنتین ہین روسی عملداری مین بہی ایسے مدعیان خرد کے لئے سائبیریا میدان (یہ ایسا ہے جیسا کہ کالا پانی) موجود ہے"

اس اخبار مین جو اس آزادی کو غیر مستحسن قرار دیکر پہر اسکو برٹش گورنمنٹ کی برکت کہا گیا ہے اس سے صاحب اخبار کوہ نور کی مراد بے برکتی ہے۔ اور واقع مین بہی کسیکو اس حد تک آزادی دینا جو رعایا اور گورنمنٹ کے جان و مال کو نقصان پہنچاوے برکت نہین ہو سکتی ہے بلکہ یہہ ناجائز آزادی ہے جس سے گورنمنٹ نیوٹرلٹی کو نقصان پہنچ رہا ہے۔ اور عام لوگون کا گورنمنٹ پر یہہ گمان ہوتا جاتا ہے کہ گورنمنٹ ایسے لوگون کی طرفدار ہے۔ اسلئے وہ انکو اس آزادی سے نہین روکتی۔ اور وہ یہہ چاہتی ہے کہ ایسے لوگ تفرقہ انداز پیدا ہون۔ اور لوگون مین پہوٹ ڈالتے رہین۔ اور وہ اتفاق جو گورنمنٹ کے خیال مین (نہ واقع ہین) سلطنت کے لئے مضر ہے۔ پیدا نہونے دین۔ یہ خیال صرف عوام کا ہی نہین۔ بلکہ خاص پرنسپل اشخاص اور لیڈرون کا ہے جسکو وہ بذریعہ اخبارات مدت ہوئی ظاہر کر چکے ہین۔ اور عوام تو اس سے زیادہ کہتے ہین۔ جسکا اظہار پبلکی مناسب نہین۔ کیونکہ وہ "مستان را سرود۔ یاد۔ دہانیدن" کا مصداق بنتا ہے۔ ہان گورنمنٹ پرائیوٹلی دریافت کریگی تو ہم ظاہر کر دینگے لہذا گورنمنٹ کا خسروانہ اور منصفانہ فرض ہے اگر عبد اللہ آتہم یا کوئی اور صاحب کادیانی کی اس حرکت بیجا پر چارہ جوئی نکرین۔ تو گورنمنٹ خود مداخلت کرے۔ اور اسکو نقصان و ایذا رسانی اور تخویف مجرمانہ کی سزا دی اور اس سے جو عامہ خلائق مین نقصان پیدا ہونا نہ صرف احتمالی بلکہ یقینی اور واقعی امر ہے۔ اسکو روک دی جیسا کہ وہ اور دہوکا دینے والون اور ضرر رسانون کو بلا استغاثہ روک دیتی ہے۔ اور اسکی کوئی وجہ نہین کہ اگر کوئی کہوٹی

مین خدا کا مرسل نبی - محدث - مجدد - عیسیٰ - مہدی - آدم - احمد - مبشر بزمان عیسیٰ ہون - اور جو کچھ مین دین اسلام مین تجدید کرون (یعنے نئی باتین نکالون) وہ سب کے لئے واجب القبول ہین جو لوگ ان کو نہ مانین گے وہ یہودی ہونگے - اور وہ آگ مین ڈالے جائین گے - الے غیر ذلک من المزخرفات +

اسکو اسلام کے خادم اشاعۃ السنۃ نے پس پا کیا - اور اسکے حربہ یا آلہ کو بیکار کر دیا - اپنی جلد ۱۵ اور اس سے پہلی جلدون مین اس آلہ یا حربہ کادیانی کا گلٹ یا ملمعہ کھول دیا - اور کس و ناکس پر جو ادنے درجہ تک فہم و انصاف رکھتا تھا یہ ظاہر و ثابت کر دیا کہ یہ شخص مامور و مبعوث نہین ہو سکتا - یہ نہ مرسل ہے - نہ نبی - نہ محدث نہ مجدد نہ عیسیٰ نہ مہدی نہ آدم نہ احمد بلکہ یہہ مسیلمہ ثانی اور دجال زمانی ہے - اور خدا کی طرف سے یہہ کسی قسم کا معجزہ یا نشان آسمانی نہین دیا گیا - اور نہ ایسے شخص کو معجزہ یا نشان دیا جانا ممکن ہے - یہ معجزات و نشانات کا دل سے قائل ہی نہین اسکا معجزہ دیئے جانے کا دعویٰ صرف زبانی دعویٰ اور دہوکہہ ہے - جن تین ہزار پیشگویون کو اپنے دعویٰ اور منجانب اللہ ہونیکی تائید و تصدیق مین یہہ پیش کرتا ہے انمین سے ایک بھی صادق اور منجانب اللہ ثابت نہین اور نہ ہو سکتی ہے - اسکی پیشینگوئی محض دروغگوئی چالاکی فقرہ بندی دہوکہہ دہی ہوتی ہے دگر ہیچ - اور از انجملہ اسکی ایک پیشینگوئی متعلق موت خسر فرض مرزا احمد بیگ ہوشیارپوری پر اسنے اس جلد ۱۵ مین اسی سوالات جرح وارد کر کے یہ ثابت کیا کہ اسی قسم کی اسکی اور پیشینگویان ہین - انمین اگر کوئی سچی نکل آوے تو وہ منجانب اللہ نہین ہو سکتی - ایسی پیشینگویان عرب کے کاہن - نجومی - جفری - رملی - جوتشی - طبعی - فلاسفر - سٹیفک بین - مسمریزسٹ - قیافہ شناس - اٹکل باز - بہنگڑ - پہکڑ - ارڑ پوپو بہی کہا کرتے ہین - جو بعض اوقات سچے نکلتے ہین و معہذا وہ

+ ارڑ پوپو پنجاب مین بہیک مانگنے والون کا ایک فرقہ ہے جو ہاتھ مین دو چار ورق لیکر کوچہ بکوچہ کہتے پہرتے ہین ارڑ پوپو جبر جنگ من دی دلیل سکہدے بچن وغیرہ اور ایک چٹکی آٹے پر غیب کی باتین بتانیکے مدعی ہوتے ہین -

کوئی چیز کسی کے پاس فروخت کرے یا جھوٹی دوا دیکر لوگون ضرر پہنچاوے۔ یا فن طبابت یا جراحی کی آڑ مین کسیکو اسکی موت کی جھوٹی خبر دیکر اسکا مال مارے تو گورنمنٹ اسکو مواخذہ کرے۔ اور اگر کوئی جھوٹا الہام بناکر اس سے لوگون کو موت سے ڈراوے اور اس ذریعہ سے ان کا مال مارے تو اسکو گورنمنٹ چھوڑ دے اور ایسی آزادی دے رکھے کہ جسکو وہ چاہے اس الہام سے ڈراوے اور دھکاوے اور اسکا مال خورد برد کرے۔ اور اگر گورنمنٹ یہہ عذر کرے کہ لوگ اپنے مالون کے تصرف مین آزاد و خود مختار ہین وہ اپنے اختیار سے (خوشی سے خواہ ڈر سے) مال دیتے ہین۔ تو اسپر یہہ اعتراض وارد ہوتا ہے تو پھر گورنمنٹ ان لوگون کو کیون روکتی ہے جبکہ لوگ اپنی خوشی سے دھوکہ مین آکر مال دیدیتے ہین۔ یا ان کے ہاتھ سے جانی نقصان پاتے ہین۔ اور آخر وہ لوگ دھوکہ باز ثابت ہوتے ہین۔ اور اگر گورنمنٹ یہہ عذر کرے کہ الہام کا دعوے کرنا اور اس الہام کے ذریعہ سے اس قسم کی پیشین گوئیان کرنا ایک مذہبی امر ہے جسمین گورنمنٹ مداخلت نہین کرتی۔ نیوٹرل (غیر طرفدار) رہنا چاہتی ہے۔ تو اسپر یہ اعتراض وارد ہوتا ہے کہ پھر گورنمنٹ نے ان لوگون پر کیون مواخذہ کیا۔ اور کیون ان کو پھانسی دیا یا تو یکے لگے اڑا دیا۔ یا کالے پانی بھیجا یا جنہون نے اپنے مذہب کے حکم یا بہانہ سے گورنمنٹ کا مقابلہ کیا یا مقابلہ کرنے والون کا ساتھ دیا۔

یہہ کادیانی بھی اس خیال کا آدمی ہے۔ یہہ اپنی کتاب دافع الوساوس کے صفحہ مین صاف کہہ چکا ہے کہ نافرمان انسان کا مال اور جان اسکے ملک سے خارج ہوکر خدا کے ملک مین ہو جاتے ہین۔ پھر خدا جسکو چاہتا ہے ان کے مال و جان کا مالک بنا دیتا ہے اور اسکے ہاتھ سے تلف کراتا ہے۔ اور گورنمنٹ کی نسبت اپنے خاص مریدون کو بہشت سالہ سیعاد کی پیشگوئی مین سنا چکا ہے۔ جسکا ہمنے بارہا رسالہ مین ذکر کیا ہے۔ اب یہہ گورنمنٹ کے مقابلہ کے لئے صرف کافی جمعیت کا منتظر ہے۔ کیا اس وقت بھی گورنمنٹ اس مقابلہ کو ایک مذہبی امر سمجھکر مداخلت سے متوقف رہیگی۔ اور اس مداخلت کو خلاف نیوٹرلٹی سمجھیگی۔ نہین ہرگز نہین۔ اور یہہ امر انصاف اور منصفانہ منصب کے مخالف ہے کہ جب وہ اپنے الہام اور مذہب کی اجازت سے

گورنمنٹ پر دست درازی کرے تو اسکو روکا جائے۔ اور جب وہ اسی الہام اور مذہب کے بھائی سے رعایا کے جان و مال پر دست درازی کرے تو اسکو مذہبی امر سمجھکر اسمین دست اندازی نکیجاوے۔

آیندہ اس امر کو گورنمنٹ خود سوچ لے وہ ہم سے بڑھکر ایسے امور کو سوچ سکتی ہے۔

امور مملکت و ملک خسروان دانند ۔ گدائے گوشہ نشین تو حافظا مخروش

اخبار نور افشان لودیانہ

اخبار نور افشان نے (جو عیسائی مشہور اخبار ہے) اپنے پرچہ ۲۱ ستمبر ۱۸۹۴ء مین کوہ نور کا مضمون مذکور بطور ستشہاد نقل کیا ہے تو گویا امر کو مان لیا کہ جو عیسائی اس پیشگوئی کو تمام مسلمانون کی طرف سے سمجھتے ہین۔ اور کادیانی کے جھوٹا ہونے کو تمام مسلمانون کا جھوٹا ہونا بنا رہے ہین۔ وہ سخت غلطی کرتے ہین۔ علاوہ بران اسی پرچہ مین اسپر خود یہہ ریمارک کیا کہ یہہ ہم لکھ چکے ہین (یعنے پرچہ ۴ ستمبر ۱۸۹۴ء مین ہے۔) کہ مرزائی پیشگوئی کا پورا ہو جانا مسیحیت کی بطالت کی دلیل کسیصورت سے نہین ہو سکتی تھی۔ اور نہ اسکا پورا نہ ہونا محمدیت کی ابطال کے لئے کوئی دلیل ہو سکتا ہے اور اپنے پرچہ ۵ اکتوبر ۱۸۹۴ء مین اپنے عیسائی نامہ نگار سے نقل کیا ہے۔ "مرزا صاحب جانے نزدیک آپ کا الہام بہر صورت جھوٹا اور اسکی تاویل باطل ٹھہرتی ہے۔ اور بیچارے اسکے کوئی چارہ چارہ نہین کہ آپ توبہ کرین۔ آپ شوق سے ایسے اشتہار دیوین اور جھوٹون جتاوین کہ آپ جھوٹے نہین ٹھہرے۔ اور فتح اسلام فتح اسلام پکارا کرین۔ لیکن ان سے نہ تو آپکی روسیاہی دھوئی جاتی ہے اور نہ فتح اسلام ثابت ہوئی ہے۔ آپ جیسے اولیاؤن کی باتین فتح اسلام کی دلیل نہین ٹھہر سکتی ہین آپ اسلام کو بھی خواہ مخواہ بدنام کر رہے ہو۔ حالانکہ ہم عیسائی نہین چاہتے کہ آپکے سبب اسلام کو بدنام کرین۔ اور اپنے پرچہ ۱۲ اکتوبر مین لکھتا ہے۔ نامہ نگارون کی خدمت مین گذارش ہے کہ آیندہ کوئی مضمون مرزا غلام احمد کادیانی کے بارہ مین برائے اندراج نور افشان نہ بھیجین۔ غیرتمند و باحیا شخص کے لئے جسقدر ابتک لکھا جا چکا ہے کافی سے زیادہ ہے۔ مگر غالبًا نامبردہ کو ان تحریرون سے کچھ بھی غیرت نہ آئی ہوگی۔ پس ایسے شخص کی نسبت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کچھہ زیادہ لکھنے کی ضرورت نہین - درحالیکہ اہل اسلام کادیانی کو دایرہ اسلام سے خارج - اور مسیحی اسکو ایک کاذب مفتری سمجھتے ہین - تو ایسا اسکو اس مہلک طریق مین جو اس نے اپنے لئے اختیار کیا ہے چھوڑ دیا چاہئے اور آیندہ اسکا کچھ ذکر نکرنا بہتر ہوگا - ایڈیٹر -

ان کو ٹیشنز (حوالجات) نور افشان کو وہ بے انصاف عیسائی جو کادیانی پر فتحیابی کو اسلام پر فتحیابی سمجھکر اسپر تعلین بجاتے تھے - عبرت و انصاف دحیا کی نگاہون سے پڑہین - اور اس فتح کے دعوے پر اب شرم کرین - اور آیندہ اس فتح کو بمقابلہ اہل اسلام فتح نہ کہین - بلکہ ایک کافر و مرتد خارج از ملت اسلام پر فتح کہین جیسا کہ ان کے لیڈرون ایڈیٹر نور افشان اور اس کے عیسائی کارسپانڈنٹون نے کہا ہے -

مس نقل و تلخیص مضامین اخبارات و اشتہارات ہماری دونون عرضین ثابت ہوئین -

(۱) کادیانی کی شکست و دروغگوئی ثابت ہونیکی خوشی جمہوری خوشی ہے -

(۲) خوش کرنیوالون مسلمانون نے بلکہ ہندؤن اور عیسائیون نے بہی اس شکست کو اسلام کی شکست نہین قرار دیا - اور نہ اسپر اظہار مسرت کہا ہے - کادیانی نے جو مسلمانون کو اسلام کے مقابلہ مین عیسائیون کی فتح پر خوش کرنیکا الزام دیا ہے - اسمین کذب اور دجالیت سے کام لیا ہے - ناظرین کو یہ شوق و انتظار ہوگا کہ کادیانی اس روسیاہی کو کس طرح اوٹھاتا ہے اور حسب عادت خود اپنے جہوٹ کو کیونکر سچ بناتا - اور اس گناہ پر وہ کونسا عذر کرتا ہے جسکو اس مضمون مین کئی جگہہ عذر بدتر از گناہ کہا گیا ہے - سو اے حضرات ناظرین اسکا بیان مستقل مضمون ذیل مین ہے

لعنت کادیانی بر کادیانی

جسکا دوسرا نام یہ ہے

لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ الْكَاذِبِيْنَ الْمُفْتَرِيْنَ عَلَى اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

اور وہ نمبر ہا آیندہ مین درج ہے -

Digitized by Khilafat Library Rabwah.

نبی مرسل ملہم و محدث نہین کہلاتے۔ اور یہ بھی ثابت و مبرہن کر دیا کہ پیشینگوئی کنندہ یا انفراد اسلام مین کچھ وقعت و حقیقت نہین رکھتے جبتک کہ پیشگوئی کرنے والے مین حسن اعتقادی کریم الاخلاقی مدت العمری۔ راستبازی رحمدلی۔ بے غرضی۔ عفت عدالت وغیرہ اوصاف حمیدہ پائے نہ جاتے ہون۔ جو دجال کادیانی مین یک لخت مفقود ہین۔

اور اسکی دوسری پیشگوئی متعلق موت مسٹر عبداللہ آتھم عیسائی کی نسبت اسی جلد (۱۵) مین اس نے یہہ ثابت و مدلل کر دیا کہ یہہ پیشگوئی نہین بلکہ محض لاف زنی و دروغگوئی ہے۔ اور اسپر پانچ دلیلین (اندرونی شہادتین) اس پیشگوئی کے الفاظ سے اخذ کر کے بیان کین (۱) اسکا مضمون اسکا کذب ظاہر کر رہا ہے کیونکہ طالبان نشان بوعدہ ایمان کیلئے اسکی موت کو نشان ٹھرانا (جو اس پیشگوئی کا مضمون ہے) آسمانی نشان نہین بلکہ حماقت و سفاہت شیطان ہے وہ مر ہی گیا تو پھر نشان دیکھکر ایمان کیونکر لاوینگا (۲) اسمین ہلاک ہونے والے کی تعیین نہین کیگئی۔ صرف فریق مخالف کے لئے ہاویہ کی خبر دیگئی ہے جس سے کادیانی کی غرض یہہ ہے کہ اگر عبداللہ آتھم مرا تو اسکو اسکا مصداق ٹھرایا جاویگا ورنہ کسی اور کو جو کہین اس فریق سے مرا۔

(۳) کسی کے مرنے کی بھی اسمین صاف تصریح نہین۔ صرف ہاویہ کی خبر دیگئی ہے۔ پس اگر کوئی نہ فرا تو کادیانی کہدیگا کہ اصل الہام مین ہاویہ کہا گیا تہا مرزا یہ طرف سے بطور تفسیر بیان ہوا تہا۔

(۴) اسمین عمداً جھوٹھ اختیار کرنیکی قید اس لئے لگائی گئی کہ اگر کوئی نہ مرا تو یہہ کہا جائیگا کہ وہ لوگ عمداً جھوٹھ نہین بولتے۔

(۵) پندرہ دن مباحثہ کی میعاد کا لحاظ مشعر ہے کہ اگر زیادہ ان مباحثہ مین لگ جاتے تو اتنے دن اور سزائے موت ٹل جاتی اور یہ امر مضمون سزا کے برخلاف ہے۔ اور ایک دلیل اس پیشگوئی کے دروغ ہونے پر (بیرونی شہادت) بیان کی جسکا ماحصل یہہ ہے

کہ کادیانی کے اخلاق عادات۔ اعتقادات ایسے خلاف اسلام ہین کہ ان اعمال وعقاید کے ساتھ وہ ہرگز ملہم اور خدا کا مخاطب نہین ہوسکتا۔ خواہ ہزار پیشگویان کرے۔ اور وہ پیشگویان سچی بھی نکلین۔ ایسی پیشگویان پنڈت جوتشی۔ نجومی جفری وغیرہ بھی کیا کرتے ہین۔ پہر اسکی تفصیل مین دہلی کے ایک پنڈت اور دکن کے ایک جوتشی کی چند پیشگویان نقل کین جو مطابق واقعہ نکلین ہین۔

اور اسکی اس پیشگوئی (یا در دغگوئی) کے سرزد ہونے سے پہلے صرف اسکے اس دعوئی پہ کہ مین عیسایئون کے مقابلہ مین آسمانی نشان دکھاؤن گا۔ اشاعۃ السنۃ نے ایک دو ورقہ مضمون بعنوان "عیسایئون کے باہمی جنگ مقدس پر اسلامی رائے" شائع کیا۔ جو اسکی جلد شانزدہم مین دوبارہ شائع ہوا ہے اسمین خوب کہولکر کہدیا کہ کادیانی کا آسمانی نشان دکھانا ایسا ناممکن ہے جیسا سوئی کے سوراخ سے اونٹ کا نکل جانا عادۃً ناممکن ہے لہذا کوئی مسلمان اس امید نشان پر شریک مباحثہ نہو۔ ورنہ اسکو ضرور شرمندہ ہونا پڑے گا اور اس امر کو خوب مفصل و مدلل کیا۔

اشاعۃ السنۃ کے اس بیان پرہان نے کادیانی اس حربہ یا آلہ کو پاش پاش کردیا جس کسی منصف مزاج نے اس بیان کو پڑہا۔ یا سنا۔ اسکو یقین ہوگیا کہ کادیانی کسی پیشینگویون مین صادق بہی نکلے تو وہ ملہم اور خدا کا مخاطب نہین ہوسکتا۔ اور اسکا رتبہ ایک ارڑ پوپو اور اسکے اخوان مذکورین سے بڑہ نہین سکتا۔

اس بیان سے بہت سے مسلمانون کو اسکے دام تزویر سے بچ جانا نصیب ہوا۔ **ولیکن** بعض کچے مسلمان ضعیف الایمان بعلم وعرفان یا کم علم مصداق مثل مشہور "نیم ملا خطرہ ایمان" جنہون نے اس جلد اشاعۃ السنۃ کو نہ دیکہا تہا۔ یا دیکہا تو اپنی کم مائیگی یا ضعیف الایمانی سے اسکو بخوبی نہ سمجہا۔ اسبات پر **اڑے** ہوئے اور جمے بیٹہے تہے۔ اور یہ کہتے تہے کہ اگرچہ آجتک کوئی پیشگوئی کادیانی کی ارڑ پوپون کی بعض پیشگوئیون کی مانند بہی

سچے نہین نکلے مگر حال مین جو اس نے مسٹر عبداللہ آتھم کے پندرہ مہینے مین مرجانیکی پیشگوئی کی ہوئی اور اسکے عدم وقوع پر اپنے لئے سخت سزا مانی ہوئی ہے اسکا انتظار کرنا ضروری ہے اسمین وہ جھوٹھا نکلا تب اسکو ضرور دجال وکذاب سمجھا جائیگا۔ ایسے **ضعیف الایمان** قلیل العلم والعرفان لوگون کی ہدایت ودستگیری کے لئے اور اشاعۃ السنۃ کے اس بیان کا برہان کا ان کو یقین دلانے کے لئے خدا تعالے نے اس پیشگوئی مین بھی اسکو جھوٹھا کیا۔ اسکی میعاد پندرہ ماہ ۱۵ ستمبر ۱۸۹۴ء کو گذر گئی۔ اور عبداللہ آتھم کو زندہ رکھا جس سے اشاعۃ السنۃ کا صدق کس وناکس پر ظاہر ہوا۔ اور ہر کسیکو جو کادیانی کے دام تزویر مین پھنس کر اندھا بہرا ہو رہا تھا یہہ معلوم ہوگیا کہ کادیانی دجال زمانی مسیلمہ ثانی غدار مکار جھوٹھا فریبی ہے۔ اور دین اسلام اور جملہ سماوی ادیان کا دشمن اور مخالف ہے۔ اور اسلام وغیرہ ادیان کے مقابلہ مین جو یہہ نئے اصول بنا کر دنیا مین پھیلانا چاہتا ہے وہ ہرگز لائق تسلیم نہین ہین اور اس سے بچنا ہر ایک مسلمان کا فرض ہے۔ فالحمد للہ علی ذالک حمدا کثیرا طیبا مبارکا فیہ کما یحب ربنا ویرضی لا احصی ثناء علیک انت کما اثنیت علی نفسک اب گھر گھر کادیانی کے دروغ ظاہر ہونے پر خوشیان منائی جاتی ہین۔ دور ونزدیک سے مبارکباد کی آوازین وپیغام آتے ہین اور اس ملعون پر لعنتین بھیجی جاتی ہین۔ اکثر تمامی شہرون کے گلی کوچون مین اس مضمون کے اشتہار واخبار شائع ہو رہے ہین اور مسلمان خدا تعالے کا شکریہ ادا کر رہے ہین۔ اور یہہ کہہ رہے ہین کہ خدا تعالے نے اسلام ومسلمانون پر کمال فضل کیا۔ اور بڑا احسان وانعام فرمایا کہ اس پیشگوئی مین اسکو جھوٹھا کیا۔ خدا تعالے یہ احسان مسلمانون پر نکرتا تو ہزارون بلکہ لاکھون جاہل مسلمان اس پیشگوئی کے سچے ہونے سے کادیانی کو خدا کا ولی اور ملہم سمجھکر اسکے تابع ہوجاتے اور اسلام کے اصول ومسایل مسلمہ قدیمہ سے مستغنی ہوکر اسلام کو سلام کہتے۔ اور خیرباد کہدیتے۔ خدا نے بڑا کرم کیا کہ اس فتنہ سے لاکھون کو بچایا۔ اور **طرفہ** یہ کہ اہل اسلام کی اس خوشی مین ہندو آریہ سکھ وغیرہ اشخاص مذاہب غیر بھی شریک

ہین۔ وہ بھی اپنی اپنی جگہہ خوشیان مناتے اور کادیانی کو لعنتین سناتے ہین۔ گو ان سب کے خوش ہونے کے وجوہات و اسباب مختلف ہین۔ مسلمانونکی خوشی کیوجہ تو اوپر ابھی بیان ہوچکی ہے۔ عیسائی اسلئے خوش ہین کہ اس پیشگوئی مین خاصکر وہی مخاطب تھے۔ و ہر چند اس پیشگوئی کے وقوع و صدق کی صورت مین وہ کسی الزام کادیانی کے مورد نہ ہوسکتے چنانچہ اشاعۃ السنۃ نمبر ۱ جلد ۱۵ مین بصفحہ ۲۳۸ بیان ہوچکا ہے مگر اسکے جھوٹے نکلنے کی حالت مین وہ کادیانی کو شرمندہ کرنے کے حقدار ہوگئے ہین۔ اب وہ اسکو شرمندہ کر رہے ہین اور کہہ رہے ہین "آیئے جناب وعدہ وفائی کیجئے اور ہمین قدرت و اختیار دیجئے کہ ہم آپکے چہرہ مبارک کو کالا کرین مگر داڑھی سرخ ہی رہیگی اور گلوئے اقدس مین رسی ڈالین۔ اور پھر جوتیون کی مالا سے آراستہ کرکے بٹالہ۔ لاہور۔ سیالکوٹ۔ امرتسر خصوصاً جنڈیالہ و نیز دیگر مشہور و معروف ہندوستان کے شہرونکی سیر کرائین جب آپ پیدل چلنے سے تھک جاوینگے تو آپ کو اسی خارشتی گدہی پر جو آپ کی دمشقی مسجد کے زیر سایہ ہر وقت موجود رہتی ہے سوار کرائینگے۔ نیز آپ کو اجازت دیجاتی ہے کہ آپ اپنے مقرب فرشتون کو بھی اپنے ہمراہ رکھین لیکن ان کو اپنے اصلی رنگ و روپ مین رہنا ہوگا تاکہ آپ کا نور دین بوجہ احسن ظاہر و آشکارا ہو۔ اگر وہ آپکا کہنا نہ مانین تو آپ کو اختیار ہے کہ انپر کسیکو پریزیڈنٹ مقرر کردین تاکہ انتظام مین فتور نہ پڑے۔" مگر عیسائیون پر افسوس صد افسوس ہے کہ وہ اس خوشی مین خدا کو بھول گئے اور اسکی ناشکری کے مرتکب ہوئے۔ اور آیۃ اَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَکُمْ اَنَّکُمْ تُکَذِّبُوْنَ کے مصداق بن گئے۔ انہون نے کادیانی پر فتحیابی کو اہل اسلام پر فتحیابی بنایا۔ اور اسکے جھوٹے ہونیسے مسلمانون کو جھوٹا کرنا چاہا حالانکہ وہ اشتہار ڈاکٹر ہنری مارٹن کلارک مطبوعہ اختر پریس امرتسر ضمیمہ نور افشان ۱۲ مئی ۹۳ء مین کادیانی کو جماعت مسلمانون سے خارج اور انکے اتفاق سے کافر تسلیم کرچکے ہین۔ اور اس وجہ سے اسکے ساتھہ مباحثہ کرنے سے انکاری ہوچکے ہین انہون نے آخر اس سے مباحثہ کیا۔ تو یہ کہکر کیا کہ ہم تجھے مسلمان فرض کرکے تجھسے مباحثہ کرتے ہین یعنے واقعہ مین تجھے مسلمان نہین جانتے چنانچہ انکے یہ اعترافات اشاعۃ السنۃ کے مضمون

"عیسائیون کے جنگ مقدس پر اسلامی رائے" مین منقول ہین ان ناشکرہ عیسائیون نے اس ناشکری پر یہہ زیادتی بہی کی ہے کہ اسلام کے ہادی و رہنما کی عالیجناب مین کسیقدر گستاخی کی ہے۔ مگر ان کو اسکی سزا ہمارے اخوان اہل اسلام ڈاکٹر حکیم مولوی غلام رسول صاحب امرتسری منشی مولوی سعد اللہ سعدی لودیانوی۔ مولوی ثناء اللہ امرتسری۔ میان امام الدین صاحب لاہوری وغیرہ صاحبان نے کافی دیدی ہے۔ لہذا اشاعۃ السنۃ کے اجلاس سے اس سزا پر زیادتی کی ضرورت نہین۔ ہان اسقدر زیادتی ضروری ہے جنکی ان اخوان کی تجویزات مین کسر رہگئی تہی۔ کہ عیسائیون نے اپنے اشتہار مطبوعہ نیشنل پریس واقعہ ۹ ستمبر ۹۴ء مین کادیانی کو بے غیرت کہا ہے اور ایک نوٹ مین لکہا ہے کہ وہ (یعنے کادیانی) جانتے ہین کہ غیرت کس جانور کا نام ہے۔ کام مین لانا تو بڑا کام ہے"۔ اسپر تو ہمارا بہی صاد ہے بیشک کادیانی کے برابر دنیا بہر مین کوئی بے غیرت و بیحیا نہین۔ مگر اے حضرات پادر اس اشتہار کے محررین و پبلیشر آپ بہی اس بے غیرتی مین کادیانی کے پیرو ہو چلے ہین۔ کیون اسپر عدالت مین استغاثہ دائر نہین کرتے۔ اور اسکو جیلخانہ کی سیر نہین کراتے۔ اگر مسٹر عبد اللہ آتھم اپنی ذاتی تکالیف و نقصان کا عوض و انتقام لینا نہین چاہتے۔ اور اسپر صبر کرنے مین اجر کی امیدوار ہین تو کیا حضرت مسیح علی نبینا و علیہ السلام کی توہین (جو سالہا سال سے کادیانی کر رہا ہے) سننے پر صبر کرنے مین بہی امید اجر رکہتے ہین۔ اور اس پر غیرت کرنیکا حکم بہی اپنے مذہب مین نہین پاتی ہے۔ کہ کادیانی حضرت مسیح علی نبینا و علیہ السلام کے معجزات کو از قسم شعبدہ بازی اور مسمریزم اور ایک امر بیہودہ اور قابل نفرت کہہ چکا ہے۔ اور ان کو توحید کی ہدایت مین بکمّا اور تنویر باطن مین فیل شدہ اور اخلاق مین غیر مہذب اور گالیان دینے والا کہہ چکا ہے۔ (اسکا ازالہ ص ۳۰۲ ح ۳ ص ۳۱۱ ملاحظہ ہو) کیا ان باتون مین سے بہی کسی بات پر غیرت کا آپکو حکم نہین ہے۔ اور حمیت مذہبی غیرت ایمانی آپکے ہان کوئی چیز نہین۔ اور اگر آپ لوگ یہہ عذر کرین کہ جلالی انجیل ہمکو انتقام سے مانع ہے تو اسکے جواب مین ادلاً یہ کہا جائیگا کہ کیا یہہ حکم پرسنل (ذاتی) امور و تکالیف کی نسبت ہے یا مذہبی اور ایمانی تکالیف

بھی اسمین شامل ہین۔ کیا جو شخص تمہارے معبود کو گالیان دے یا انجیل کی صریح بے ادبی کرے اسکو بھی آپ چھوڑ دین گے۔ اور یہہ قدرت دین گے کہ وہ اسمین اور زیادتی کرے۔ ثانیاً کہا جائیگا کہ اس صورت مین آپ عدالتون کے ذریعہ سے اپنے مخالفون کا تدارک کیون کراتے ہین۔ اور اس قسم کے مقدمات عدالتون مین کیون لے جاتے ہین۔ آپ صاحبان انکار کرین گے تو ہم اپنے ہی ضلع گورداسپور مین چند ایسے کیس بتائینگے جنمین عیسائیون نے مخالفین مذہب کو سزائین دلوائی ہین۔ ان مقدمات کو دائر کرنے اور کادیانی کو سوکھا چھوڑ دینے سے (اگر آپ لوگ اس کو سوکھا چھوڑ دینگی) آپ لوگون کے حق مین وہی الفاظ کہنے جائز ہونگے جو نوٹ منقولہ بالا مین کادیانی کے حق مین آپنے کہے ہین۔ علاوہ بران یہہ کہنا بھی جائز ہوگا کہ آپ لوگون کا مشنری بننا صرف معقول تنخواہین پانے اور اس ذریعہ سے پیٹ بھرنے اور عیش کرنے کے لئے ہے۔ نہ مذہب کی محبت اور ایمانی غیرت کے لئے اور اس صورت ترک استغاثہ مین یہ کہنا بھی جائز ہو جائیگا (جیسا کہ بعض لوگ اس وقت بھی کہہ رہے ہین) کہ کادیانی درپردہ آپ لوگون کا بھائی عیسائی ہے۔ اور یہہ جنگ مقدس یا لین کہین کہ مکدر (جو آپ لوگون مین اور اوسمین ہوئی ہے) محض جنگ زرگری ہے۔ وہ بظاہر مسلمان بنکر تمسے صف آرا ہوا اور عمداً ایک جھوٹی پیشگوئی کرکے خود بخود جھوٹا اور مغلوب ہوگیا ہے۔ تاکہ ضعیف الایمان اور بے سمجھ مسلمان اس سے مذہب عیسائی کا غالب ہونا ثابت کرکے عیسائی ہو جاوین۔ اور دین اسلام کو چھوڑ دین۔ شاید یہی وجہ ہے کہ اسکا ایک قریبی رشتہ دار زوجہ کا بھائی (رسالہ) محمد سعید اور ایک خلیفہ یوسف خان عیسائی ہوگئے ہین۔ اسنے درپردہ انکو کہدیا ہوگا کہ تم چلو تمہارے پیچھے مین اور لوگون کو بھی بھجوادون گا۔ اور ایک دن خود بھی چلا آؤن گا۔ اسی وجہ سے آپ لوگ اسپر استغاثہ دائر نہین کرتے۔ کیونکہ آپ جانتے ہین کہ وہ تمہارا کام کر رہا ہے۔ یہ باتین محض نیک نیتی سے لکھی گئی ہین تاکہ آپ لوگون مین مذہبی حمیت و ایمانی غیرت پیدا ہو۔ اور آپ لوگ اپنے مذہب اور اپنی کتاب اور اپنے رسول یا (بزعم خود) اپنے خالق و معبود کی ہتک حرمت پر غیرت کرین۔ یہ بات آپ لوگون